Postal Reg. No. L/P/ GDP-1, DEC 2009

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم   نَحمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم   وَعَلٰی عَبْدِهِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

جلد 58

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
محمد ابراہیم سرور

ہفت روزہ بدر قادیان
The Weekly BADR Qadian

شمارہ 19

شرح چندہ
سالانہ 300 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20 پاؤنڈ یا 40 ڈالر امریکن
بذریعہ بحری ڈاک
10 پاؤنڈ یا 20 ڈالر امریکن

11 رجمادی الاوّل 1429 ہجری، 7 ر ہجرت 1388 ہش، 7 رمئی 2009ء

اخبار احمدیہ

قادیان دارالامان: سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ الحمدللہ۔ احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین

اللھم اید امامنا بروح القدس وبارک لنا فی عمرہ وامرہ۔

کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے۔

..........ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام..........

’’یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں۔ خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اُسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر فرضِ تبلیغ سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اُس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو۔ دُعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دُنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دُنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے اور قمار بازی سے، بدنظری سے اور خیانت سے، رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرّف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دُعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا جو اُس پر بد اثر ڈالتا ہے‘ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزّت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلافِ قرآن نہیں ہیں اُن کی بات کو نہیں مانتا۔ اور اُن کی تعہّدِ خدمت سے لاپروا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اُس کے اقارب سے نرمی سے اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گنہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اُس عہد کو جو اُس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص مجھے فی الواقع **مسیح موعود و مہدی معہود** نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے طیار نہیں ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ہاں میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک زانی، فاسق، شرابی، خونی، چور، قمار باز، خائن، مرتشی، غاصب، ظالم، دروغگو، جعل ساز اور ان کا ہم نشین، اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ یہ سب زہریں ہیں۔ تم اِن زہروں کو کھا کر کسی طرح بچ نہیں سکتے اور تاریکی اور روشنی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی۔

ہر ایک جو پیچ در پیچ طبیعت رکھتا ہے اور خدا کے ساتھ صاف نہیں ہے وہ اُس برکت کو ہرگز نہیں پا سکتا جو صاف دلوں کو ملتی ہے۔ کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے۔ ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے۔ کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا اُن کا۔ وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔ احمق ہے وہ دشمن جو اُن کا قصد کرے کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا اُن کی حمایت میں۔ **کون خدا پر ایمان لایا؟** صرف وہی جو ایسے ہیں۔ ایسا ہی وہ شخص بھی احمق ہے جو ایک بیباک، گنہگار اور بد باطن اور شریر النفس کے فکر میں ہے کیونکہ وہ خود ہلاک ہوگا۔ جب سے خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا کبھی ایسا اتفاق نہ ہوا کہ اس نے نیکوں کو تباہ اور ہلاک اور نیست و نابود کر دیا ہو۔ بلکہ وہ اُن کے لئے بڑے بڑے کام دکھلاتا رہا ہے اور اب بھی دکھلائے گا۔

وہ خدا نہایت وفادار خدا ہے اور وفاداروں کے لئے اُس کے عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں۔ دُنیا چاہتی ہے کہ ان کو کھا جائے اور ہر ایک دشمن اُن پر دانت پیستا ہے۔ مگر وہ جو ان کا دوست ہے ہر ایک ہلاکت کی جگہ سے اُن کو بچاتا ہے اور ہر ایک میدان میں اُن کو فتح بخشتا ہے۔ کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو اُس خدا کا دامن نہ چھوڑے۔ ہم اُس پر ایمان لائے۔ ہم نے اُس کو شناخت کیا۔ تمام دنیا کا **وہی خدا ہے** جس نے میرے پر وحی نازل کی۔ جس نے میرے لئے **زبردست نشان** دکھلائے۔ جس نے مجھے اس زمانہ کے لئے **مسیح موعود** کر کے بھیجا۔ اُس کے سوا کوئی خدا نہیں، نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ جو شخص اُس پر ایمان نہیں لاتا۔ وہ سعادت سے محروم اور خذلان میں گرفتار ہے۔ ہم نے اپنے خدا کی آفتاب کی طرح روشن وحی پائی۔ ہم نے اُسے دیکھ لیا کہ دُنیا کا وہی خدا ہے اُس کے سوا کوئی نہیں۔ کیا ہی قادر اور قیّوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا۔ کیا ہی زبردست قدرتوں کا مالک ہے جس کو ہم نے دیکھا۔ سچ تو یہ ہے کہ اُس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں۔ مگر وہی جو اُس کی کتاب اور وعدہ کے برخلاف ہے‘‘۔

(’کشتی نوح‘۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 18-19۔ مطبوعہ لندن)

117 واں جلسہ سالانہ قادیان 2008ء

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ۱۱۷ واں جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ تعالیٰ اب مورخہ 25-26-27 رمئی 2009ء بروز سوموار، منگل وار اور بدھ وار کو منعقد کیا جا رہا ہے۔ (الحمدللہ)

احباب کرام سے اِس جوبلی جلسہ سالانہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرنے اور جلسہ سالانہ کی نمایاں کامیابی اور ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دُعائیں کرتے رہنے کی درخواست ہے۔ (ناظر اصلاح وارشاد قادیان)

جمیل احمد ناصر ایڈووکیٹ پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

2008ء میں پاکستان کے اردو اخبارات میں جماعت احمدیہ کی مخالفت میں شائع ہونے والی خبروں کے حوالے سے ایک رپورٹ

(مرتبہ: پریس سیکشن نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

(تیسری و آخری قسط)

(4) تعلیمی اداروں میں احمدی طالبعلموں کے ساتھ کیا جانے والا ناروا سلوک

پنجاب میڈیکل کالج کے 23 طلباء مذہبی منافرت کا شکار

پاکستان میں ہر شعبہ زندگی میں احمدیوں کے ساتھ تعصب کا سلوک روا رکھا جاتا ہے۔ اس کے لئے اخبارات نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ اخبارات مولویوں کے بیانات جلی سرخیوں سے شائع کر کے یہ تأثر دیتے ہیں کہ اگر احمدیوں کے ساتھ یہ بدسلوکی نہ کی گئی تو گویا امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو جائے گا۔ ایسا تعصب پھیلانے والوں کا ریکارڈ لوگوں کے سامنے ۔ اکثر ایسے شر پسند لوگوں و تنظیموں پر انتظامیہ کی طرف سے پابندیاں لگائی جاتی رہی ہیں مگر ان پابندیوں کے باوجود یہ لوگ پاکستان کے امن کو خراب کر رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ 5/جون 2008ء کو پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد میں پیش آیا جس میں 23 احمدی طلباء و طالبات کو پرنسپل نے محض احمدی ہونے کی وجہ سے کالج سے فارغ کر دیا۔ بغیر تحقیق، بغیر کسی ثبوت محض چند مولویوں اور دہشت گرد تنظیموں کے دباؤ میں آتے ہوئے بے قصور طلباء کو کالج سے نکال دیا گیا۔ اس معاملہ کو مزید بگاڑنے میں اردو پریس نے بے تحاشا خبریں جلی سرخیوں میں شائع کیں۔ چند خبریں ملاحظہ ہوں۔

- ...... روزنامہ جنگ 6/جون 2008ء:

فیصل آباد: قادیانیت کا پرچار کرنے پر پنجاب میڈیکل کالج کے 23 طلباء فارغ۔

- ...... روزنامہ ایکسپریس 3/جولائی 2008ء:

قادیانی طلباء کے خلاف مقدمہ درج نہ ہونے پر فیصل آباد میں آج ہڑتال ہوگی۔

- ...... روزنامہ ایکسپریس 5/جولائی 2008ء: قادیانی طلباء اور ان کے سرپرست اساتذہ کو پی ایم سی سے نکالا جائے۔

چند شر پسند عناصر نے حکومت کو دباؤ میں لاتے ہوئے فیصل آباد میں ہڑتالیں کروائیں اور انتظامیہ کو مجبور کیا کہ وہ ان طلباء کے خلاف کارروائی کریں اور مقدمہ درج کریں۔

- ...... روزنامہ نوائے وقت 30/جون 2008ء: پی ایم سی کے قادیانی طلبہ کے خلاف مقدمات قائم کئے جائیں۔
- ...... روزنامہ ایکسپریس 3/جولائی 2008ء:

قادیانی طلباء کے خلاف مقدمہ درج نہ ہونے پر فیصل آباد میں آج ہڑتال ہوگی۔

- ...... روزنامہ نوائے وقت 14/جولائی 2008ء:

فساد پھیلانے والے قادیانیوں کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو ذمہ دار انتظامیہ ہوگی۔

- ...... روزنامہ نوائے وقت 4/جولائی 2008ء:

پی ایم کالج میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کے خلاف فیصل آباد میں تاریخی ہڑتال۔

- ...... روزنامہ نوائے وقت 14/جولائی 2008ء:

پی ایم کالج سے قادیانی طلباء کا اخراج برقرار رکھا جائے۔ (معاویہ راشد)

یہ تمام معاملہ انسانی حقوق کی پامالی کرتے ہوئے اس طرح اختتام پذیر ہوا کہ اکثر طلباء کو مختلف کالجوں میں بھجوا دیا گیا۔ اور ان مذہب و پاکستان دشمن عناصر کو ایک دفعہ پھر کامیابی ہوئی اور احمدیوں کے ساتھ ناروا رکھے جانے والے سلوک کی مثال ہمیشہ کی طرح قائم رہی۔

(5) ''پاکستان کے 600 قادیانی اسرائیلی فوج میں بھرتی''

قادیانیوں کے اسرائیل کے ساتھ رابطے ہیں...... احمدیوں پر الزام (ایک مضحکہ خیز خبر)

سب سے پہلے یہ خبر 29/دسمبر 1975ء کو نوائے وقت میں ایک کتاب کے حوالے سے شائع ہوئی۔ 2008ء میں یہ الزام ایک دفعہ پھر احمدیوں پر لگایا گیا۔ جو عقلمندوں اور ذی شعور احباب کے لئے پیش ہے۔ ان 600 فوجیوں میں گزشتہ 33 سالوں میں کوئی زیادتی یا کمی نہیں ہوئی۔ عقل حیران ہے کہ ایسی خبروں کو اخبارات میں کیسے بے وقوفی سے شائع کیا جاتا ہے۔ اللہ ان ''عقل مندوں'' پر رحم کرے۔ اس خبر کے بارہ میں احمدیوں کی طرف سے جواب ہے کہ کسی ایک پاکستانی احمدی اسرائیلی فوجی کا نام، ایڈریس وغیرہ تو دیا جائے؟؟؟ آج تک اس خبر کی تصدیق نہیں اور نہ ہی ہمارے موقف کو اخبار میں جگہ دی گئی......

- ......نوائے وقت 29/دسمبر 1975ء: اسرائیلی فوج میں قادیانیوں کی بھرتی:

راولپنڈی۔ 28/دسمبر: لندن سے شائع ہونے والی ایک کتاب ''اسرائیل۔ اے پروفائل'' میں انکشاف کیا گیا ہے کہ حکومت اسرائیل نے اپنی فوج میں پاکستانی قادیانیوں کو بھرتی ہونے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ کتاب پولیٹیکل سائنس کے ایک یہودی پروفیسر آئی آئی ٹوماتی نے لکھی ہے اور اسے ادارہ پال مال لندن نے شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ 1972ء تک اسرائیلی فوج میں چھ سو پاکستانی قادیانی شامل ہو چکے ہیں۔

- ......نوائے وقت 6/اکتوبر 2008ء: ''پاکستان کے 600 قادیانی اسرائیلی فوج میں بھرتی ہوگئے''۔

اس خبر کے حوالے سے روزنامہ نوائے وقت یکم مئی 1976ء میں اس وقت کے وفاقی وزیر مذہبی امور کوثر نیازی نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ ''اسرائیل میں کوئی پاکستانی احمدی موجود نہیں''۔

ملاحظہ فرمائیے۔ نوائے وقت یکم مئی 1976ء:

(6) احمدی اسلام اور پاکستان کے خیر خواہ نہیں۔ احمدیوں کے خلاف پراپیگنڈا

احمدیوں پر ایک اور الزام جو ہمیشہ لگایا جاتا ہے اس سال بھی اس کا اعادہ کیا جاتا رہا کہ احمدی اسلام اور پاکستان کے خیر خواہ نہیں ہیں۔ احمدی مخالف مولوی اس حوالے سے بیان دیتے ہیں اور اخبارات ان کے بیانات بغیر تحقیق کئے جلی سرخیوں سے شائع کر دیتے ہیں۔ آج پوری دنیا میں مولویوں نے اسلام کی جو بھیانک تصویر پیش کی ہوئی ہے اس سے پورے عالم اسلام کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ اور اسلام جو امن و آشتی کا مذہب ہے اس سے لوگ متنفر ہو رہے ہیں۔ قیام پاکستان کے موقع پر پاکستان کو پلیدستان کہنے والے آج پاکستان کے ٹھیکیدار بنے بیٹھے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ احمدی اسلام و وطن کے حقیقی محافظ ہیں جو ہر موقع پر ہر قربانی کے لئے تیار ہیں۔ احمدیوں کے خلاف بعض شر انگیز خبریں ملاحظہ ہوں:

- ......جنگ 27/مئی 2008ء: قادیانی ملک، قوم اور اسلام کے غدار ہیں۔ (ساجد میر)
- ......ایکسپریس 15/مئی 2008ء: قادیانی پوری دنیا میں اسلام کے خلاف سرگرم ہیں۔ (مجلس ختم نبوت)
- ......ایکسپریس 29/مئی 2008ء: قادیانی ملک و ملت کے غدار ہیں۔ انہیں اقلیت بن کر رہنا ہوگا۔ (مولانا مسعود)
- ......ایکسپریس 17/جون 2008ء: اسلام کو سب سے زیادہ نقصان قادیانیوں نے پہنچایا۔ (عبدالعلیم یزدانی)
- ......نوائے وقت 7/جون 2008ء: قادیانی اسلام اور پاکستان کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں۔
- ...... روزنامہ پاکستان 9/ستمبر 2008ء:

قادیانیت کے خاتمہ تک جدوجہد جاری رہے گی۔ (عالمی ختم نبوت کانفرنس)

- ......ایکسپریس 17/دسمبر 2008ء: قادیانی پاکستان کے دشمن ہیں حکومت لگام ڈالے۔ (جمعیت اہلحدیث)
- ......ایکسپریس 2/جون 2008ء: قادیانی اسلام اور پاکستان کے دشمن ہیں۔ (شاداب رضا، مفتی محمد صدیق)

(7) حکومت پر احمدیوں کی پشت پناہی کا الزام لگا کر احمدیوں کے خلاف کارروائی پر مجبور کرنا

جماعت احمدیہ کے خلاف حکومتی افسران کو کارروائی پر مجبور کرنے کا آسان حربہ ان کے خلاف یہ بیانات دینا ہے کہ وہ جماعت کے حمایتی ہیں اور احمدیوں کو سپورٹ کر رہے ہیں۔ حکومتی عمائدین پر یہ الزام لگا کر کہ یہ قادیانی ہیں ان کو دباؤ میں لایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حکومت احمدیوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہی اس لئے ان کی سرگرمیوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس قسم کی خبریں لگا کر حکومت کو جماعت کے خلاف کارروائی کرنے پر اکسایا جاتا ہے۔

- ......روزنامہ جنگ 8/مارچ 2008ء:

نئی حکومت قادیانی آرڈیننس پر عمل درآمد یقینی بنائے اور ججوں کو بحال کرے (ختم نبوت کانفرنس)

- ......روزنامہ پاکستان 7/مارچ 2008ء: ایوان صدر قادیانیوں کو تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ (عبدالغفور رحمانی)
- ......روزنامہ ایکسپریس 30/جون 2008ء: گورنر قادیانی طلباء کی حمایت سے باز رہیں۔ (مجلس احرار اسلام)
- ......روزنامہ جنگ 21/مئی 2008ء:

پنجاب حکومت نے قادیانی پولیس افسروں کو تعینات کر کے مسلمانوں کے مینڈیٹ کی توہین کی ہے۔ (اللہ یار ارشد)

(8) بیرونی طاقتیں جماعت احمدیہ کی سرپرستی کر رہی ہیں۔ 2008ء میں بھی مولویوں کا یہی الزام

جماعت احمدیہ پر جن بے شمار الزامات کی بوچھاڑ رہتی ہے جو محض نفرت کی بنا پر عائد کئے جاتے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ احمدیوں کو پاکستان کے باہر سے سپورٹ حاصل ہے۔ مولویوں کے اس مضحکہ خیز الزام کو اخبارات میں بغیر تحقیق جلی سرخیوں سے شائع کیا جاتا ہے۔ چند خبریں ملاحظہ ہوں:

- ......روزنامہ نوائے وقت 24/ستمبر 2008ء:

پاکستان کو کمزور کرنے کے لئے امریکہ، بھارت، اسرائیل اور قادیانی متحد ہو چکے ہیں۔

- ......روزنامہ جنگ 11/نومبر 2008ء:

امریکہ، برطانیہ دہشتگردی سے نجات چاہتے ہیں تو قادیانیوں کی مدد نہ کریں۔ (مرکزی جمعیت اہل حدیث)

- ...... روزنامہ نوائے وقت 28/اکتوبر 2008ء:

قادیانی اندرون و بیرون ملک اسلام اور پاکستان کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔

- ......روزنامہ نوائے وقت 16/جون 2008ء:

مغرب کے ایجنٹ قادیانی پاکستان اور اسلام مخالف سازشوں میں پیش پیش ہیں۔ (حافظ عبدالعلیم یزدانی)

(9) جماعت احمدیہ پر بے بنیاد الزامات کی بوچھاڑ اور اخبارات کا ان کو جلی سرخیوں میں بغیر تحقیق شائع کرنا

اس مختصر رپورٹ میں ان تمام ایشوز کا احاطہ کرنا انتہائی مشکل ہے جو اخبارات میں بے بنیاد الزامات کی شکل میں جماعت احمدیہ پر لگائے جاتے ہیں اور ان الزامات کی تحقیق کرنا اخبارات کے ذمہ داران کو گوارا نہیں۔ ذیل میں چند اور امور جو اخبارات میں جلی سرخیوں کے ساتھ جماعت احمدیہ کے خلاف پروپیگنڈا کے طور پر شائع ہوئے، پیش ہیں:

باقی رپورٹ صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

”اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ“ کی پُر مغز، روح پرور تشریح

مسلمانوں کی کمزور حالت کی بہتری اور مسلمان ممالک کے عزت و وقار کے بحال کرنے کا واحد حل اللہ تعالیٰ کے فرستادہ کو قبول کرنا ہے۔

مومن ہمیشہ روحانی ترقیات کے حصول کی کوشش جاری رکھتا ہے۔

دعا سے ہی خدائے رحمان کی محبت حاصل ہوتی ہے۔

ایک خوفناک تباہی اور آفت آنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت، اُمّت مسلمہ اور تمام انسانیت کو محفوظ رکھے۔

خطبہ جمعہ سیدنا امیرالمومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ 13 فروری 2009ء بمطابق 13 تبلیغ 1388 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر الفضل انٹرنیشنل کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّا كَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاکَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِالْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَاالضَّآلِّيْنَ ۔

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کے حوالے سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پُر معارف ارشادات کی روشنی میں یہ وضاحت کی تھی کہ اس دعا میں مسیح موعودؑ کی بعثت کی پیشگوئی بھی ہے۔ اس میں محمدی سلسلہ سے ہی مسیح موعود کے پیدا ہونے کی پیشگوئی بھی ہے۔ اور اس میں امام الزمان کو قبول کرنے کا حکم بھی ہے اور مسلمانوں کو اس پر غور کرنا چاہئے کہ مسلمانوں کی کمزور حالت کی بہتری اور مسلمان ممالک کے عزت و وقار کے بحال کرنے کے لئے اور قائم کرنے کے لئے یہی ایک واحد حل اور راستہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کے اس فرستادے کو قبول کر لیں۔ اللہ کرے کہ اس حقیقت کو سمجھیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس آیت کے حوالہ سے ہماری روحانی اور مادی ترقی کے لئے جو ہدایات فرمائی ہیں آج مَیں اُن میں سے چند ایک آپ کے سامنے رکھوں گا تا کہ اندازہ ہو کہ اس دعا میں کتنی وسعت ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کے بعد ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں۔ ہمارا مطمح نظر کیا ہونا چاہئے؟ اپنی حالتوں کی درستی اور ہر لحاظ سے ترقیات کے لئے ہمیں کیا کچھ کرنا چاہئے، ہمیں کس طرح دعائیں مانگنی چاہئیں۔ بہر حال اقتباسات تو مَیں پیش کروں گا۔ لیکن اس سے پہلے چند باتیں اسی ضمن میں کرنا چاہتا ہوں تا کہ مزید وضاحت ہو جائے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ھُدٰی کے معانی کا خلاصہ جو مختلف لغات سے اخذ کیا ہے اور وہ اپنے الفاظ میں بیان فرمایا ہے اس میں تین باتیں بیان فرمائی ہیں کہ راستہ دکھانا، راستے تک پہنچانا اور آگے چل کر منزل مقصود تک پہنچانا۔ اب راستہ دکھانا اور راستے تک پہنچانا ایک چیز نہیں ہے۔ بظاہر ایک چیز لگ رہی ہے۔ راستہ آدمی دُور کھڑے ہو کر دکھا دیتا ہے کہ یہ راستہ فلاں جگہ تک جاتا ہے اور راستے تک پہنچانا یہ ہے کہ اس راستے پر چھوڑ کے آنا جو اس منزل تک لے جاتا ہے اور پھر یہ کہ اس راستے پر ساتھ چل کے اس منزل تک پہنچانا۔ یہ اس کے معانی ہیں اور قرآن کریم میں بھی اس حوالے سے مختلف آیات میں اللہ تعالیٰ نے ہدایت کا ذکر فرمایا ہے۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا میں ہم اس حوالے سے دعا مانگتے ہیں اور مانگنی چاہئے کہ اے اللہ! تُو ہمیں ایسے راستے پر چلا، اس طرح ہماری راہنمائی فرما جو اچھا راستہ بھی ہو۔ نیکی کی طرف لے جانے والا راستہ بھی ہو اور پھر ہم اس پر چل کر نیکی کو حاصل بھی کر لیں۔ صرف راستے کی نشاندہی نہ ہو جائے بلکہ ہم اس پر چلتے رہیں اور نیکی کو حاصل بھی کر لیں۔ اور پھر یہ کہ اپنے اس مقصود کو یعنی نیکی کو جلدی حاصل کر لیں اور اس کے بعد پھر مزید اگلے رستوں پر چلنا شروع کر دیں۔

پس اس دُعا کے ساتھ انسان ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھ سکتا۔ ایک مومن کبھی تسلّی پکڑ کر نہیں بیٹھ سکتا۔ بلکہ کوشش کرے گا کہ ہمیشہ روحانیت میں بھی آگے بڑھے اور دنیاوی ترقیات میں بھی نئی منزلیں حاصل کرے۔ دنیاوی ترقیات میں تو ہم عموماً آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور بڑی شدید کوشش کر رہے ہوتے ہیں لیکن روحانیت میں اس لحاظ سے کوشش نہیں ہو رہی ہوتی۔ بہر حال اس دعا میں روحانی بھی اور مادی بھی دونوں طرح کی کوششوں کا ذکر ہے۔ دوسرے اس دعا میں رہبانیت کا بھی ردّ ہے۔ جو کہتے ہیں کہ فقیر بن گئے، علیحدہ ہو گئے، دنیا سے کٹ گئے اس کا بھی ردّ ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے تو پیدا کر کے ساتھ ہی اپنی بے شمار نعمتیں بھی پیدا کی ہیں۔ اس دعا میں ان کے حصول کی کوشش کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ اس کا مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ کی جو ساری نعمتیں ہیں وہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے پیدا کی ہیں جو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے۔ اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے نہ کہ دنیا سے کٹ جایا جائے۔

پھر جیسا کہ مَیں نے کہا دنیاوی میدان کے علم و معرفت میں ترقی کی دعا بھی ہے۔ روحانی میدان میں آگے بڑھتے چلے جانے کی اور خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرنے کے لئے بھی یہ دعا ہے اور ہدایت کیونکہ صرف خدا تعالیٰ ہی دے سکتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ اِنَّ ھُدَی اللّٰہِ ھُوَالْھُدٰی (البقرۃ:121) کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔ اس لئے یہ دعا بھی سکھائی کہ کسی بھی معاملے میں ہدایت حاصل کرنی ہے تو اللہ تعالیٰ سے مانگو کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ہمیں

سیدھے راستے پر ہدایت دے۔ ہر چیز جو مانگی جا رہی ہے اس کے لئے جو راستے معین ہیں ان کی طرف ہدایت دے تاکہ ہم ان پر صحیح طرح چل بھی سکیں، ان کو حاصل بھی کر سکیں اور نہ صرف حاصل کر سکیں بلکہ جلد از جلد حاصل کر سکیں۔ تو یہ دُعا ترقی کے حصول کے لئے ابھارتی رہتی ہے۔ کیونکہ اس دُعا کے ساتھ ایک انسان اللہ تعالیٰ سے یہ کہتا ہے کہ مجھے ایسے راستے پر چلا جہاں میرے تمام کام جائز ذرائع سے ہی ہوں۔ جب اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرتے ہوئے ایک منزل پر پہنچ جاؤں تو اگلی منزل کی طرف راہنمائی فرما تاکہ بغیر وقت کے ضیاع کے اگلی منزلوں کی طرف بھی رواں دواں ہو جاؤں اور منزلوں پر منزلیں طے کرتا چلا جاؤں۔

یہاں ایک بات اور واضح کرنی چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اِھْدِنَا کی دعا سکھائی ہے۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم کہ ہمیں صحیح رستے پر چلا۔ بے شک انسان اپنی ذاتی ترقی کے لئے بھی دعا مانگتا ہے لیکن جب ایک جماعت میں شامل ہو گئے تو ہماری سوچوں اور دعاؤں کے دھارے جماعت کو سامنے رکھ کر بھی ہونے چاہئیں۔ اس لئے جب آپ یہ دعا کر رہے ہوں گے تو ذاتی کمزوریاں دور کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ جب یہ تصور کر کے دعا مانگی جائے گی کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم ہمیں سیدھے راستے پر اور کامیابی کے راستے پر اور جلد منزلیں حاصل کرتے چلے جانے والے راستے پر چلا تو اپنا جائزہ بھی انسان لے گا کہ مَیں بحیثیت فرد جماعت اس میں کیا کردار ادا کر رہا ہوں۔ مَیں نے اپنی روحانیت کو کس حد تک بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ حقوق العباد کی ادئیگی کی کس حد تک کوشش کی ہے جب ہم اللہ تعالیٰ سے 'ہمیں ہدایت کے راستے دکھا' کی دعا مانگتے ہیں تو پھر ذاتی رنجشیں کیسی؟ ہم نے تو مل کر ان راستوں پر چلنا ہے جہاں ذاتی فائدے بھی حاصل ہو رہے ہوں اور جماعت کی ترقی کے لئے بھی اور اس کی مضبوطی کے لئے بھی کوششیں ہو رہی ہوں۔ ہمیں اپنی روحانی حالتوں کی بہتری کے سامان کرنے کی طرف بھی توجہ پیدا ہو رہی ہو۔ اپنی علمی حالتوں کی بہتری کی طرف بھی توجہ پیدا ہو رہی ہو اور اپنی عملی حالتوں کی بہتری کی طرف بھی توجہ پیدا ہو رہی ہو۔ اور پھر اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق ترقی اور ہدایت کے راستے کھولتا چلا جاتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے وَالَّذِیْنَ اھْتَدَوْا زَادَھُمْ ھُدًی (سورۃ محمد:18) یعنی اور وہ لوگ جو ہدایت پاتے ہیں اللہ ان کو ہدایت میں زیادہ کرتا جاتا ہے۔

پس نیکیوں پر قائم رہنے، استقامت دکھانے، اللہ تعالیٰ سے مزید ہدایت کی دعا مانگتے رہنے سے ذاتی روحانی ترقی بھی ہے اور جماعتی روحانی ترقی بھی ہے اور دونوں حالتوں میں ہر قسم کی مادی ترقی بھی ہے۔ پس یہ دعا کوئی معمولی دعا نہیں ہے جو ہم نماز میں تکرار سے پڑھتے ہیں۔ ہر نماز کی ہر رکعت میں، بلکہ دل سے نکلی ہوئی یہ دعائیں اگر ہوں تو پھر یہی کامیابیوں کے نئے سے نئے راستے کھولتی چلی جاتی ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے مختلف مضامین کے حوالے سے بیان فرمایا ہے۔

آپؑ اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہ یہ دعا لوگوں کے تمام مراتب پر حاوی ہے فرماتے ہیں:

''پس خلاصہ یہ ہے کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم کی دعا انسان کو ہر کجی سے نجات دیتی ہے اور اس پر دین قویم کو واضح کرتی ہے''۔ اسلام کا یہ دین جو ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اس کو واضح کرتی ہے کہ اس کے کیا کیا راستے ہیں'' اور اس کو ویران گھر سے نکال کر پھلوں اور خوشبوؤں بھرے باغات میں لے جاتی ہے اور جو شخص بھی اس دعا میں زیادہ آہ وزاری کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو خیر و برکت میں بڑھاتا ہے''۔

یہ دعا ضروری نہیں کہ جب نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھ رہے ہو تو صرف ایک دفعہ پڑھ لی بلکہ بار بار اس کو دوہراؤ تاکہ دماغ میں بار بار اس کے معانی آئیں اور پھر اللہ تعالیٰ کی طرف مزید جھکنے کی طرف توجہ پیدا ہو۔ اس دعا کی قبولیت کے لئے شدت دل سے ایک آہ نکل رہی ہو۔

فرماتے ہیں کہ'' دعا سے ہی نبیوں نے خدائے رحمان کی محبت حاصل کی اور اپنے آخری وقت تک ایک لحظہ کے لئے بھی دعا کو نہ چھوڑا اور کسی کے لئے مناسب نہیں کہ وہ اس دعا سے لاپرواہ ہو یا اس مقصد سے منہ پھیر لے۔ خواہ وہ نبی ہو یا رسولوں میں سے کیونکہ رشد اور ہدایت کے مراتب کبھی ختم نہیں ہوتے''۔............(انبیاء کے لئے بھی یہ نہیں کہ ایک مرتبہ پر پہنچ گئے تو منزل پر پہنچ گئے اور منزل حاصل کر لی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے جو ان کی استعدادیں پیدا کی ہیں ان کے لحاظ سے ان کے لئے بھی آگے رستے کھلے ہیں)۔ فرمایا'' رشد اور ہدایت کے مراتب کبھی ختم نہیں ہوتے بلکہ وہ بے انتہا ہیں اور عقل و دانش کی نگاہیں ان تک نہیں پہنچ سکتیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو یہ دعا سکھائی اور اسے نماز کا مدار ٹھہرایا''۔ (یہ ایک محور ہے۔ نماز کا ایک بنیادی نکتہ ہے کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم کی دعا خاص طور پر کرو۔'' تا لوگ اس کی ہدایت سے فائدہ اٹھائیں اور اس کے ذریعہ توحید کو مکمل کریں اور (خدا تعالیٰ کے) وعدوں کو یاد رکھیں اور مشرکوں کے شرک سے نجات پاویں۔ اس دعا کے کمالات میں سے ایک یہ ہے کہ وہ لوگوں کے تمام مراتب پر حاوی ہے''۔ (ایک تو رشد اور ہدایت کے یہ مرتبے کبھی ختم نہیں ہوتے۔ ہر منزل پر پہنچ کر نئی منزلیں ملتی جاتی ہیں۔ دوسرے ہر طبقے کے جو لوگ ہیں وہ اس دعا سے فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں اور اٹھا سکتے ہیں۔ کمزور ایمان بھی ایمان میں ترقی کرنے کے لئے اس سے فائدہ اٹھائے گا بلکہ دہریہ اور لامذہب بھی اس سے فائدہ اٹھائے گا تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔ اگر نیک نیتی سے دعا مانگی جائے تو ہر ایک کے مرتبہ کے لحاظ سے یہ دعا اس کو اگلی منزلوں کی طرف لے جاتی ہے)'' اور ہر فرد پر بھی حاوی ہے۔ وہ ایک غیر محدود دعا ہے جس کی کوئی حد بندی یا انتہا نہیں اور نہ اس کی کوئی غایت یا کنارا ہے'' (کوئی اس کی منزل نہیں اس کا کوئی کنارا نہیں)'' پس مبارک ہیں وہ لوگ جو خدا کے عارف بندوں کی طرح اس دعا پر مداومت اختیار کرتے ہیں زخمی دلوں کے ساتھ جن سے خون بہتا ہے اور ایسی روحوں کے ساتھ جو زخموں پر صبر کرنے والی ہوں اور نفوس مطمئنہ کے ساتھ''۔ (ایک درد کے ساتھ یہ دعائیں مانگیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ ایسے درد کے ساتھ جو انتہائی درد ہو جیسے زخموں کا درد ہے اور اس پر بھی انسان صبر کر رہا ہوتا ہے اور مانگتا چلا جاتا ہے، اس کے علاج کرتا چلا جاتا ہے اور اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رکھتے ہوئے نفوس مطمئنہ کے ساتھ اپنی آخری منزل تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ وہ منزل کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا۔) فرمایا کہ'' یہ وہ دعا ہے جو ہر خیر، سلامتی، پختگی اور استقامت پر مشتمل ہے اور اس دعا میں ربّ العالمین کی طرف سے بڑی بشارتیں ہیں''۔ (کراما ت الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 136-137۔ تفسیر حضرت مسیح موعودعلیہ السلام جلد اول صفحہ 233-234 حاشیہ)

یہ بشارتیں کیا ہیں ایک دو مثالیں مَیں پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰہِ یَھْدِ قَلْبَہٗ (التغابن:12) اور جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت کے راستوں کی طرف پھیر دیتا ہے، ان پر چلاتا ہے۔ پھر فرمایا وَاِنْ تُطِیْعُوْہُ تَھْتَدُوْا (النور:54) کہ اگر تم اس کی اطاعت کرو تو ہدایت پاؤ جاؤ گے۔

یہاں اس آیت میں جو مضمون چل رہا ہے، اس سے مراد پہلے آنحضرت ﷺ کی اطاعت ہے۔ آنحضرت ﷺ کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے۔ اور ہدایت کیا ہے؟ جیسا کہ شروع میں مَیں نے بتایا کہ ترقی کی منزلوں پر آگے قدم بڑھانا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا اور اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا اور محبت کو آنحضرت ﷺ کی پیروی اور اطاعت سے مشروط کیا ہے۔ اس کا بھی قرآن کریم میں ذکر ہے۔ پس اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم کی دعا ایمان میں مضبوطی، ہدایت میں آگے بڑھتے چلے جانے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے انتہائی ضروری ہے اور پھر اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول کرتے ہوئے اپنے بندے کو بے شمار انعامات سے نوازتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صراط مستقیم کی قسمیں اور ان پر ہدایت پانے کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''حقیقی نیکی پر قدم مارنا صراط مستقیم ہے''۔ (صراط مستقیم کیا ہے؟ صحیح اور حقیقی نیکی پر چلنا) اور اسی کا نام توسط اور اعتدال ہے''۔ (یعنی میانہ روی اور اعتدال ہے)'' کیونکہ توحید فعلی جو مقصود بالذات ہے وہ اسی سے حاصل ہوتی ہے''۔ (اللہ تعالیٰ کی حقیقی توحید جو انسان کا ایک مقصد ہے اسی سے ثابت ہوتی ہے کہ اعتدال پر انسان رہے اور وہ کس طرح؟) فرمایا'' اور جو شخص اس نیکی کے حاصل کرنے میں تساہل رہے وہ درجہ تفریط میں ہے اور جو شخص اس سے آگے بڑھے وہ افراط میں پڑتا ہے''۔ (وہ جو نیکی حاصل کرنے میں سستی دکھاتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے احکامات ہیں ان میں کمی کر رہا ہے اور جو زیادہ آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات میں پڑنے کی زیادتی کر رہا ہوتا ہے۔ مثلاً بعض مسائل ہیں۔ مختلف قسم کے مسائل پر آدمی بحث کر رہا ہوتا ہے یا نیکی کا اظہار ہے، نیکی کرنا بڑی اچھی بات ہے۔ نیکی کو پھیلانا بڑی اچھی بات ہے لیکن بعض مسائل ایسے ہیں یا حکمت ایسی ہوتی ہے جس کی وجہ سے جماعتی نظام کی طرف سے یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ اس میں گو مداہنت اختیار نہیں کرنی، کمزوری نہیں دکھانی لیکن بہتری

یہی ہے کہ بعض حالات میں خاموش رہا جائے اور امام کی طرف سے، خلیفہ وقت کی طرف سے یہ ہدایت ہوتی ہے کہ یہاں ذرا خاموشی اختیار کی جائے۔ لیکن بعض لوگ جوش میں آ کر آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ جوش دکھاتے ہیں اور پھر اُس ماحول میں، اُس معاشرے میں باقی جماعت کے افراد کے لئے مشکل کا باعث بن جاتے ہیں۔ اسی لئے حدیث میں بھی آیا ہے کہ اَلْاِمَامُ جُنَّۃ ۔ امام جو ہے وہ ڈھال ہے۔ اس کے پیچھے رہ کر اس کے فیصلوں کے مطابق چلنے کی کوشش کرو۔ اگر زیادہ جوش دکھاؤ گے، زیادہ آگے بڑھو گے، اپنی مرضی کرو گے، گو کہ یہ نیکیاں ہی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ان کو بجالاؤ لیکن یہ افراط میں شامل ہو جائے گا تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اگر کمزوری دکھاتے ہو تو وہ بھی غلط ہے۔ اگر ضرورت سے زیادہ موقع محل کے حساب سے غلط کام کرتے ہو۔ زیادہ آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہو تو وہ بھی غلط ہے)۔ فرماتے ہیں کہ ’’ہر جگہ رحم کرنا افراط ہے۔ کیونکہ محل کے ساتھ بے محل کا پیوند کر دینا اصل پر زیادتی ہے‘‘۔ (اب ہر جگہ رحم کرنا یہ بھی غلط ہے۔ ایک عادی چور ہے، ایک عادی مجرم ہے اس کو بخش دینا، ہر دفعہ بخش دینا تا کہ وہ جرم کرتا چلا جائے یہ بھی بے محل ہے اور یہ افراط ہے)۔ فرماتے ہیں ’’اور یہی افراط ہے اور کسی جگہ بھی رحم نہ کرنا یہ تفریط ہے‘‘۔ (اور پھر اتنے ظالم ہو جانا کہ اگر کہیں معاف کرنے سے درگزر کرنے سے، عفو کرنے سے اصلاح ہوتی ہو تو وہاں بھی نہ بخشنا اور ضرور سزا دینا اور سزا کے لئے سفارش کرنا۔ یہ بھی غلط ہے)۔ ’’کیونکہ اس میں محل بھی فوت کر دیا‘‘۔ (یہاں بھی اس مناسبت سے سزا دینے کا یا نہ دینے کا جو اصل موقع ہے وہ ختم ہو جاتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ ’’وضع شے کا اپنے محل پر کرنا یہ توسط اور اعتدال ہے کہ جو صراط مستقیم سے موسوم ہے‘‘۔ (ہر کام کا اپنے موقع اور محل کے حساب سے کرنا یہی اعتدال ہے۔ یہی میانہ روی ہے اور یہی اختیار کرنی چاہئے اور یہی چیز ہے جس کا نام صراط مستقیم ہے)۔ ’’جس کی تحصیل کے لئے کوشش کرنا ہر ایک مسلمان پر فرض کیا گیا ہے اور اس کی دعا ہر نماز میں بھی مقرر ہوئی ہے۔ جو صراط مستقیم کو مانگتا رہے کیونکہ یہ امر اس کو توحید پر قائم کرنے والا ہے‘‘۔ (کیونکہ یہی چیزیں ہیں جو افراط اور تفریط سے بچاتی ہیں۔ زیادتی اور کمی سے بچاتی ہیں۔ ایک میانہ روی اختیار کرنے کی طرف توجہ دلاتی ہیں۔ ایک درمیانی راستے پر چلاتی ہیں۔ یہ چیزیں پھر توحید کی طرف لے جاتی ہیں)۔ ’’کیونکہ صراط مستقیم پر ہونا خدا کی صفت ہے‘‘۔ (اللہ تعالیٰ جو ہے وہ ہمیشہ سیدھے راستے پر ملتا ہے۔ اس لئے اگر یہ چیزیں ہوں گی تو انسان توحید کی طرف چلے گا)۔ ’’علاوہ اس کے صراط مستقیم کی حقیقت حق اور حکمت ہے۔ پس اگر وہ حق اور حکمت خدا کے بندوں کے ساتھ بجالایا جائے تو اس کا نام نیکی ہے‘‘۔ (فرمایا کہ اس کے علاوہ صراط مستقیم جو ہے وہ حق، سچائی اور حکمت ہے۔ موقع محل کے لحاظ سے عمل کرنا ہے۔ اگر یہ حق اور حکمت جو ہے خدا کے بندوں کے ساتھ بجالائی جائے تو اسی کو نیکی کہتے ہیں)۔ اور اگر خدا کے ساتھ بجالایا جائے تو اس کا نام اخلاص اور احسان ہے‘‘۔ (اب یہاں احسان سے کوئی غلط نہ سمجھ لے۔ یہاں احسان کے معنی اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری ہیں۔ اگر صراط مستقیم کا یہ حق استعمال ہو رہا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص ہے اور اس کی کامل فرمانبرداری ہے۔ اگر بندوں کے ساتھ کر رہے ہیں تو یہ کامل نیکی ہے)۔ فرمایا کہ ’’اور اگر اپنے نفس کے ساتھ ہو تو اس کا نام تزکیہ نفس ہے‘‘۔ (اگر صراط مستقیم پر چلانا اپنے نفس کے لئے ہے تو تیسری حالت اپنے آپ کے لئے اپنے نفس کو پاک کرنا ہے)۔ فرمایا کہ ’’اور صراط مستقیم ایسا لفظ ہے کہ جس میں حقیقی نیکی اور اخلاص باللہ اور تزکیہ نفس تینوں شامل ہیں‘‘۔ (حقیقی نیکی بھی اس میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک خالص تعلق بھی اس میں ہے اور اپنے آپ کو پاک کرنا بھی اس میں ہے)۔ ’’اب اس جگہ یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ صراط مستقیم جو حق اور حکمت پر مبنی ہے تین قسم پر ہے‘‘۔ (پھر حقیقی نیکی، صراط مستقیم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خالص تعلق صراط مستقیم ہے۔ نفس کو پاک کرنا، تزکیہ نفس کرنا صراط مستقیم ہے۔ تو فرمایا کہ یہ چیزیں تین قسم پر مبنی ہیں، ان کا انحصار تین چیزوں پر ہے)۔ ’’علمی اور عملی اور حالی اور پھر یہ تینوں تین قسم پر ہیں‘‘۔

یہ گو بڑا مشکل حوالہ ہے، پہلے میرا خیال تھا کہ نہ پیش کروں لیکن کیونکہ بہت سارے ایک تو حوالے پڑھتے نہیں۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا میں بہت سے احمدی ہیں جن کو یہ ان کی زبان میں میسر نہیں ہے اور مضمون بڑا ضروری تھا۔ اس لئے مَیں نے کہا کہ بیان کر دوں۔ فرمایا کہ اس کی پھر آگے تین قسمیں ہیں۔ یعنی علمی، اور عملی اور حالی چیزوں کی پھر آگے تین قسمیں ہیں۔) ’’علمی میں حق اللہ اور حق العباد اور حق النفس کا شناخت کرنا ہے‘‘۔ (ان کی پہچان) ’’اور عملی میں ان حقوق کو بجا لانا‘‘۔ (علمی چیز کیا ہے؟ یہ جو تین حق ہیں اللہ کا حق، بندوں کا حق اور اپنے نفس کا حق، اس کی پہچان یہ علمی چیز ہے۔ اور عملی صورت یہ ہے کہ ان حقوق پر عمل کرنا، ان کو بجالانا۔ ان کو ادا کرنا)۔ فرمایا کہ ’’مثلاً حق علمی یہ ہے کہ اس کو ایک سمجھنا‘‘۔ (اللہ تعالیٰ کا جو علمی حق ہے وہ یہ ہے کہ اس کو ایک سمجھا جائے)۔ ’’اور اس کو مبدء تمام فیوض کا اور جامع تمام خوبیوں کا‘‘ (یعنی تمام فیض اسی سے پھوٹتے ہیں۔ وہی پیدا کرتا ہے اور تمام خوبیاں اسی کے اندر موجود ہیں) ’’مرجع اور مآب ہر ایک چیز کا‘‘ (اسی کی طرف ہر چیز نے واپس لوٹنا ہے)۔ ’’اور منزہ ہر ایک عیب اور نقصان سے جاننا اور جامع تمام صفات کاملہ ہونا‘‘ (جتنی بھی صفات ہیں، تمام صفات کامل کا مظہر صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور ایک مومن کو یہ اس پہ یقین ہونا چاہئے‘‘ اور قابل عبودیت ہونا اسی میں محصور رکھنا‘‘ (یعنی حقیقی بندگی جو ہے وہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات تک ہی ہے۔ اگر آدمی نے کسی کی بندگی اختیار کرنی ہے تو وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جس کی بندگی اختیار کی جا سکتی ہے)۔ فرمایا کہ ’’یہ تو حق اللہ میں علمی صراط مستقیم ہے اور عملی صراط مستقیم یہ ہے جو اس کی طاعت اخلاص سے بجالانا‘‘۔ (اللہ تعالیٰ کے معاملے میں عملی صراط مستقیم کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی خالص طاعت کرنا، حکموں پہ چلنا) ’’اور طاعت میں اس کا کوئی شریک نہ کرنا اور اپنی بہبودی کے لئے اسی سے دعا مانگنا‘‘۔ (جب بھی ضرورت ہو اسی کے آگے جھکنا۔ اسی سے دعا مانگنا) ’’اور اسی پر نظر رکھنا اور اسی کی محبت میں کھوئے جانا۔ یہ عملی صراط مستقیم ہے کیونکہ یہی حق ہے‘‘۔ پھر فرمایا ’’اور حق العباد میں علمی صراط مستقیم یہ جو اُن کو اپنا بنی نوع خیال کرنا‘‘ (کہ جو بندوں کے حقوق ہیں ان میں عملی صراط مستقیم کیا ہے؟ ان کو بنی نوع خیال کرنا کہ یہ بھی ہماری طرح کے انسان ہیں اور اس سے بڑھ کر نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ غریب ہیں، امیر ہیں، سب برابر ہیں اور اللہ کے بندے ہیں۔ ان میں کوئی زیادہ بڑی خوبیاں نہیں ہیں)۔ ’’اور ان کو بندگان خدا سمجھنا اور بالکل ہیچ اور ناچیز خیال کرنا‘‘۔ (جہاں تک مخلوق کا سوال ہے وہ اللہ کے بندے ہیں اور کوئی طاقت ان میں نہیں)۔ ’’کیونکہ معرفت حقہ مخلوق کی نسبت یہی ہے جو ان کا وجود ہیچ اور ناچیز ہے اور سب فانی ہیں‘‘۔

ہر انسان جو دنیا میں آیا وہ فانی ہے اس نے اس دنیا سے جانا ہے۔ بعض لوگ بعض لوگوں کو اتنا اٹھا لیتے ہیں کہ اس کی وفات کے بعد پھر ان کو کوئی اور راستہ نظر نہیں آ رہا ہوتا۔ بعض لوگ خدا تعالیٰ کے دَر کو بھی اس غم میں چھوڑ دیتے ہیں۔ اولاد ہے یا بعض اور دوسرے پیارے ہیں۔ تو فرمایا کہ ’’معرفت حقہ مخلوق کی نسبت یہی ہے جو اُن کا وجود ہیچ اور ناچیز ہے اور سب فانی ہے‘‘۔ (لیکن یہاں یہ بھی واضح ہو جائے کہ بندہ خدا نہیں بن سکتا جیسا کہ آپؑ نے فرمایا۔ ہر ایک چیز ہیچ ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے جو ہر ایک کے حفظ مراتب رکھے ہیں ان کا خیال بہر حال رکھنا ہے۔ سارے بنی نوع انسان ہیں لیکن یہ کہنا کہ سب برابر ہیں اور افسر اور ماتحت کا فرق ختم ہو جائے، بڑے یا چھوٹے کا فرق ختم ہو جائے۔، یہ نہیں۔ یہ تو بہر حال قائم رہنا ہے۔ لیکن جہاں تک انسان ہونے کا سوال ہے سب ایک ہیں اور برابر ہیں)۔ پھر فرمایا ’’یہ توحید علمی ہے‘‘۔ (بندوں کے حقوق جب اس طرح ادا ہو رہے ہوں گے تو یہ بھی علمی توحید ہے)۔ ’’کیونکہ اس سے عظمت ایک ذات کی نکلتی ہے‘‘۔ (حقوق بندوں کے ادا ہو رہے ہیں۔ ان کی طرف توجہ ہے لیکن اب توحید کی طرف توجہ پھیر دی کہ جب تم یہ کرو گے تو اس سے بھی توحید ابھر کر سامنے آ رہی ہے کیونکہ یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ سوائے خدا تعالیٰ کی ذات کے ہر چیز فانی ہے اور انسان ہونے کی حیثیت سے کوئی ایک دوسرے سے بڑھ کر نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی حیثیت سے سب برابر ہیں۔ پھر یہ توجہ دلائی ہے کہ ایک خدا ہے جس کی تمام مخلوق ہے اور پھر اس سے توحید کی طرف توجہ پیدا ہوئی ہے۔) فرمایا ’’کیونکہ اس سے عظمت ایک ذات کی نکلتی ہے کہ جس میں کوئی نقصان نہیں اور اپنی ذات میں کامل ہے‘‘۔ (اس سے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا پتہ لگتا ہے کہ یہی ایک ذات ہے جو اپنی ذات میں کامل ہے)۔ پھر فرمایا ’’اور عملی صراط مستقیم یہ ہے (کہ) حقیقی نیکی بجالانا یعنی وہ امر جو حقیقت میں اُن کے حق میں اصلح اور راست ہے بجالانا یہ توحید عملی ہے‘‘۔ (عملی صراط مستقیم کیا ہوگی؟ یہ کہ ایسی نیکی بجالانا کہ عمل حقیقت میں اس کے حق میں اصلح اور راست ہو یعنی جو کام صحیح اور درست ہے اس کو کرنا۔ ہر ایسا کام جس میں کسی قسم کی غلطی کا یا ناجائز ہونے کا شائبہ بھی ہو اس کو ادا نہ کرنا، یہ صراط مستقیم ہے اور یہ توحید عملی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بندے کے بھروسے کا اس بات پر عملی اظہار ہے کہ مَیں نے کوئی ناجائز، غلط کام نہیں کرنا اور جب اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ ہوگا تو کوئی غلط کام نہیں ہو سکتا اور یہ پھر اللہ تعالیٰ کے واحد ہونے پر توجہ پھیرتا ہے)۔ ’’کیونکہ موحد کی اس میں یہ غرض ہوتی ہے کہ اس کے اخلاق سراسر خدا کے اخلاق میں فانی ہوں اور حق النفس میں علمی صراط مستقیم یہ ہے‘‘۔ (کیونکہ یہ جو ایک خدا کی عبادت کرنے والا ہے۔ اس کی ہمیشہ یہی

کوشش ہوگی کہ اس کے اخلاق وہی ہوں جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور جو اللہ تعالیٰ بندوں سے ایکسپیکٹ (Expect) کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی اپنی صفات ہیں۔ فرمایا کہ ’’حق النفس میں عملی صراط مستقیم یہ ہے کہ جو نفس میں آفات پیدا ہوتے ہیں‘‘ (یعنی نفس کے حق میں علمی صراط مستقیم کیا ہے؟ یہ کہ نفس میں جو ایسی آفتیں نازل ہوتی ہیں، مشکلوں میں پڑتا ہے یا غلط قسم کے کاموں میں پڑتا ہے) ’’جیسے عُجب ‘‘(یعنی غرور ہے)، اور ریا اور تکبر اور حقد‘‘ (یعنی کینہ ہے) ’’اور حسد اور غرور اور حرص اور بخل اور غفلت اور ظلم ان سب سے مطلع ہونا‘‘۔........ (اور حق النفس میں عملی صراط مستقیم یہ ہے کہ انسان کو ان سب کا پتہ ہو کہ یہ ساری چیزیں برائیاں ہیں اور انسان کو تباہ کرتی ہیں۔ ان سب سے مطلع ہونا۔ ان کا علم ہونا یہ نفس کے بارے میں علمی صراط مستقیم ہے)۔ فرمایا کہ ’’اور جیسے وہ حقیقت میں اخلاق رذیلہ ہیں ویسا ہی ان کو اخلاق رذیلہ جاننا۔ یہ علمی صراط مستقیم ہے‘‘۔ (یہ سب باتیں جو ہیں جس طرح یہ برائیاں ہیں گھٹیا چیزیں ہیں کہ ان کو حقیقت میں اس طرح ہی جاننا، یہ علمی صراط مستقیم ہوگا)۔ پھر فرمایا ’’اور یہ توحید علمی ہے کیونکہ اس سے عظمت ایک ہی ذات کی نکلتی ہے کہ جس میں کوئی عیب نہیں اور اپنی ذات میں قدوس ہے‘‘۔ (نفس کا جو ان برائیوں کا علم ہے اس کو اس سے پتہ لگے گا)۔ پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی توحید کی طرف اپنے نفس کے حالات کی وجہ سے بھی توجہ پھرے گی اور ان برائیوں کو جاننے کی وجہ سے بھی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ فرمایا کیونکہ اس سے عظمت ایک ہی ذات کی نکلتی ہے۔ جس میں کوئی عیب نہیں ہے۔ انسانوں میں سب برائیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ ان سے بچنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہوئے بچنا ہے۔ اس سے پھر توحید کا اظہار پیدا ہوگا۔ فرمایا کہ ’’عظمت ایک ہی ذات کی نکلتی ہے جس میں کوئی عیب نہیں اور اپنی ذات میں قدوس ہے‘‘۔ (وہی ایک ذات اللہ تعالیٰ کی ہے جو پاک ہے اور اس میں کوئی عیب نہیں ہے۔ باقی ہر مخلوق میں عیب ہیں اور انسان میں جو یہ عیب گنوائے گئے اس کے علاوہ بھی بہت سارے عیوب ہیں۔ انسان ان کی پاکیزگی کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے۔ پھر توحید کا بیان آ گیا)۔ فرمایا کہ ’’اور حق النفس میں عملی صراط مستقیم یہ ہے جو نفس سے ان اخلاق رذیلہ کا قلع قمع کرنا اور صفت تخلّی عن رذائل اور تحلّی بالفضائل سے متصف ہونا‘‘۔ (انسان کا جو نفس ہے اس کی عملی صراط مستقیم یہ ہے کہ یہ جو سارے گھٹیا اور ذلیل قسم کے اخلاق بتائے گئے ہیں ان کو ختم کرنا۔ یہ عملی صورت ہوگی۔ ان کے لئے عملی قدم انسان اٹھائے گا اور صفت تخلّی عن رذائل اور تحلّی بالفضائل، یعنی جو اپنی گھٹیا اور ذلیل حرکتیں ہیں ان سے اپنے آپ کو خالی کرنا اور جو نیکیاں ہیں ان کو اپنے اندر لاگو کرنا۔ اس زیور سے اپنے آپ کو آراستہ کرنا جو اللہ تعالیٰ نے فضائل بتائے ہیں۔ جو نیکیاں بتائی ہیں ان سے اپنے آپ کو سجانا، ان سے متصف ہونا۔ اپنے نفس کے لئے یہ چیز ہے۔ یہ عملی صراط مستقیم ہے اور فرمایا کہ ’’یہ عملی صراط مستقیم ہے۔ یہ توحید حالی ہے‘‘ (یہ جو نفس کے لئے عملی صراط مستقیم جو نفس کے لئے ہے اسی سے انسان کا حال ظاہر ہوجاتا ہے اور پھر یہ اللہ تعالیٰ کی توحید حالی کا اظہار کر رہی ہوتی ہے)۔ ’’کیونکہ موحّد کی اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ تا اپنے دل کو غیر اللہ کے دخل سے خالی کرے اور تا اس کو فنافی تقدس اللہ کا درجہ حاصل ہو‘‘۔ (اور جو بھی اللہ تعالیٰ کے غیر ہیں، دوسری دنیاوی چیزیں ہیں ان سے اپنے دل کو خالی کرنا اور اس کو فنافی تقدس کا درجہ دینا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور تقدس کے مقام کا جو درجہ ہے وہ حاصل کرنا)۔ ’’اور اس میں اور حق العباد میں جو عملی صراط مستقیم ہے ایک باریک فرق ہے اور وہ یہ ہے۔ جو عملی صراط مستقیم حق النفس کا وہ صرف ایک ملکہ ہے جو بذریعہ ورزش کے انسان حاصل کرتا ہے‘‘۔ (عملی صراط مستقیم جو حق النفس کا ہے وہ صرف ایک خاص ملکہ ہے، ایک خاص چیز ہے جو انسان ورزش سے حاصل کرتا ہے۔ ورزش کا مطلب ہے روحانی ورزش، عبادت، اللہ تعالیٰ کے لئے خاص طور پر ایک مجاہدہ کرنا)۔ ’’اور ایک بالمعنی شرف ہے خواہ خارج میں کبھی ظہور میں آوے یا نہ آوے‘‘۔ (یہ ایک ایسا حقیقی بزرگی کا مقام ہے جو بظاہر نظر آتا ہو یا نہ نظر آتا ہو لیکن اس کوشش کی وجہ سے جو انسان اپنے آپ کو مشکلات میں ڈال کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجاہدے کر رہا ہوتا ہے اس سے اس کو حاصل ہوتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ یہ آپ کو باہر ایک کو نظر آئے)۔ ’’لیکن حق العباد جو عملی صراط مستقیم ہے وہ ایک خدمت ہے اور تبھی متحقق ہوتی ہے‘‘ (ظاہر ہوتی ہے، واضح ہوتی ہے) کہ جب افراد کثیرہ بنی آدم کو خارج میں اس کا اثر پہنچے‘‘۔ (جب دنیا کی مخلوق کی جو اکثریت ہے وہ ان کو نظر آ رہی ہو اور اس کا اثر پہنچ رہا ہو۔ یعنی بندہ اللہ تعالیٰ کے اور ایک انسان دوسرے بندوں کے حقوق ادا کر رہا ہو)۔ فرمایا کہ ’’اور شرط خدمت کی ادا ہو جائے۔ غرض تحقق عملی صراط مستقیم حق العباد کا ادائے خدمت میں ہے‘‘ (کہ ایک صحیح اور ثابت شدہ چیز ہے وہ تبھی ثابت ہوگی جب بندہ دوسرے بندوں کی خدمت کا حقیقی طور پر حق ادا کر رہا ہو۔ ایسی صورت جب ہوگی تبھی عملی صراط مستقیم ہوگی)۔ فرمایا کہ ’’اور عملی صراط مستقیم حق النفس کا صرف تزکیہ نفس پر مدار ہے‘‘ (اور جو صراط مستقیم ہے جس کے لئے آدمی دعا کرتا ہے، اپنے نفس کے لئے اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ، اس کا حقیقی نتیجہ تب ہی نکلے گا جبکہ انسان اپنے نفس کی پاکیزگی کی طرف کوشش کر رہا ہو)۔ ’’کسی خدمت کا ادا ہونا ضروری نہیں‘‘۔ (اپنے نفس کی ادائیگی کے لئے ضروری نہیں ہے کہ دوسروں کی خدمت بھی کی جا رہی ہو)۔ فرمایا کہ ’’یہ تزکیہ نفس ایک جنگل میں اکیلے رہ کر بھی ادا ہوسکتا ہے۔ لیکن حق العباد بجز بنی آدم کے ادا نہیں ہوسکتا۔ اس لئے فرمایا گیا جو رہبانیت اسلام میں نہیں‘‘۔

(الحکم 24/ستمبر 1905ء۔ صفحہ3-4۔ تفسیر حضرت مسیح موعودؑ جلد اول صفحہ236-237)

اب نفس کا تزکیہ اکیلا انسان جنگل میں رہ کے بھی کر سکتا ہے۔ لیکن ایک معاشرے میں رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے انسان پر جو ذمہ داریاں ڈالی ہیں۔ وہ دوسرے بندوں کے حقوق ادا کرنا ہے اور تبھی وہ صراط مستقیم پہ چلنے والا انسان کہلائے گا جب اپنے ساتھیوں کے، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے، اپنے معاشرے کے، اپنے ہمسائے کے حق ادا کر رہا ہو۔ تو یہ ایک ایسی وضاحت ہے جو اگر سمجھ آجائے تو یہ راستے دکھاتی ہے، راستے تک پہنچاتی ہے اور پھر انسان منزل تک پہنچتا ہے۔ اس کے گہرے مطلب سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی مدد چاہئے۔ اس لئے فرمایا کہ یہ دعا کرتے رہو کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔

اس اقتباس میں تمام نیکیوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول اور اس کی توحید کے قیام پر مرکوز کر دیا گیا ہے اور یہی حقیقی ہدایت ہے جس کے لئے ایک مومن کو کوشش کرنی چاہئے۔ اس ضمن میں ایک جگہ نفوس کو شرک کی باریک راہوں سے پاک کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس دعا کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ:

’’پھر جان لو کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کی آیت میں نفوس کو شرک کی باریک راہوں سے پاک کرنے اور ان راہوں کے اسباب کو مٹانے کی طرف عظیم اشارہ (پایا جاتا) ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اس آیت میں نبیوں کے کمالات کے حاصل کرنے اور ان (کمالات) کے دروازوں کو کھولے جانے کی استدعا کی ترغیب دی ہے کیونکہ زیادہ تر شرک نبیوں اور ولیوں کے متعلق غلو کرنے کی وجہ سے دنیا میں آیا ہے اور جن لوگوں نے اپنے نبی کو ایسا یکتا اور منفرد اور ایسا وحدہٗ لاشریک گمان کیا جیسے ذات ربّ العزت ہے ان کا مآل کار یہ ہوا کہ انہوں نے کچھ مدت کے بعد اُسی نبی کو معبود بنالیا‘‘۔ (آخر کار نتیجہ یہ نکلا کہ اس نبی کو معبود بنالیا)۔ ’’اسی طرح (حضرت عیسیٰ کی تعریف میں) مبالغہ آرائی کرنے اور حد سے بڑھنے کی وجہ سے عیسائیوں کے دل بگڑ گئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں اسی فساد اور گمراہی کی طرف اشارہ فرماتا ہے اور اس طرف بھی اشارہ فرماتا ہے کہ (اللہ تعالیٰ سے) انعام پانے والے لوگ یعنی رسول، نبی اور محدث اس لئے مبعوث کئے جاتے ہیں کہ لوگ ان بزرگ ہستیوں کے رنگ میں رنگین ہوں، نہ اس لئے کہ وہ ان کی عبادت کرنے لگیں اور انہیں بتوں کی طرح معبود بنالیں۔ پس ان بااخلاق پاکیزہ صفات والی ہستیوں کو دنیا میں بھیجنے کی غرض یہ ہوتی ہے کہ (ان کا) ہر متبع ان صفات سے متصف ہو نہ یہ کہ انہیں کو پتھر کا بت بنا کر اس پر ماتھا رگڑنے والا ہو‘‘۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7 صفحہ89۔ تفسیر حضرت مسیح موعودؑ جلد اول صفحہ271۔ حاشیہ)

اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ ولی بنو، ولی پرست نہ بنو

2 Bed Rooms Flat

Independant House, All Facilities Available
Attach Toilet/ Bath Rooms/ Kitchen/ Drawing Hall
Area Statement (In Sft.) Ground Floor-936, First Floor-936
at Qadian Near Jalsa Gah

Contact : **Deco Builders**
Shop No, 16, EMR Complex
Opp.Ramakrishna Studio, Nacharam
Hyderabad-76, (A.P.) INDIA

Ph. 040-27172202
Mob: 09849128919
09848209333
09849051866
09290657807

اور پیر بنو پیر پرست نہ بنو۔ ہمارے ہاں بھی پیر پرستی کا بعض جگہوں پر بڑا رواج ہو گیا ہے اور بعض لوگوں نے کاروبار بھی بنالیا ہے۔ جس طرح مسلمانوں کے بعض چینل 24 گھنٹے چل رہے ہوتے ہیں کہ کتاب کھولی اچھا کیا استخارہ کرانا ہے اور وہیں دو چار لفظ پڑھے اور کہہ دیا کہ 'اس کا رشتہ کامیاب ہوگا یا نہیں کامیاب ہوگا'۔ مجھے بھی بعض شکایات آتی ہیں۔ بعض جگہوں پہ بعض عورتیں اور مرد پانچ گھنٹے، چھ گھنٹے میں استخارہ کر کے جواب دے دیتے ہیں۔ اپنی مرضی کے رشتے کروا دیتے ہیں اور اس کے بعد جب رشتے ٹوٹ جاتے ہیں تو کہتے ہیں یہ تمہارا قصور ہے ہمارا استخارہ ٹھیک تھا۔ یہ صرف اس لئے ہے کہ خود دعائیں نہیں کرتے۔ خود توجہ نہیں۔ خود نمازوں کی پابندی نہیں اور ایسے لوگوں پر اندھا اعتقاد ہے جنہوں نے کاروبار بنایا ہوا ہے۔ احمدیوں کو اس قسم کی چیزوں سے خاص طور پر بچنا چاہئے۔

فرماتے ہیں کہ ''پس اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں سمجھ بوجھ اور عقل رکھنے والوں کو اشارہ فرمایا ہے کہ نبیوں کے کمالات پروردگار عالم کے کمالات کی طرح نہیں ہوتے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں اکیلا، بے نیاز اور یگانہ ہے۔ اس کی ذات اور صفات میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ لیکن نبی ایسے نہیں ہوتے بلکہ اللہ تعالیٰ ان کے سچے متبعین میں سے ان کے وارث بناتا ہے۔ پس ان کی امت ان کی وارث ہوتی ہے۔ وہ سب کچھ پاتے ہیں جو ان کے نبیوں کو ملا ہو بشرطیکہ وہ ان کے پورے پورے متبع بنیں اور اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے آیت قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ(آل عمران:32) میں اشارہ فرمایا ہے''۔(کراما ت الصادقین۔روحانی خزائن جلد 7صفحہ89۔ تفسیر حضرت مسیح موعودؑجلد اول صفحہ271-272۔ حاشیہ)

پس یہ دعا توحید کی طرف لے جاتی ہے۔

پھر آپ اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہ اسلام کا نام استقامت ہے فرماتے ہیں کہ:

''قرآن شریف میں اس کا نام استقامت رکھا ہے'' (یعنی اسلام کا نام استقامت رکھا ہے۔)

''جیسا کہ وہ یہ دعا سکھلاتا ہے، اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ یعنی ہمیں استقامت کی راہ پر قائم کر۔ ان لوگوں کی راہ جنہوں نے تجھ سے انعام پایا اور جن پر آسمانی دروازے کھلے۔ واضح رہے کہ ہر ایک چیز کی وضع استقامت اس کی علت غائی پہ نظر کر کے سمجھی جاتی ہے''۔(یعنی ہر چیز کی جو استقامت کی حالت ہے وہ اس کی جو بنیادی غرض ہے اس پر نظر رکھ کے سمجھی جاتی ہے)''اور انسان کے وجود کی علت غائی یہ ہے کہ نوع انسان خدا کے لئے پیدا کی گئی ہے''(انسان کے پیدا کرنے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ انسان خدا کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔)''پس انسانی وضع استقامت یہ ہے کہ جیسا کہ وہ اطاعت ابدی کے لئے پیدا کیا گیا ہے ایسا ہی درحقیقت خدا کے لئے ہو جائے اور جب وہ اپنے تمام قویٰ سے خدا کے لئے ہو جائے گا تو بلاشبہ اس پر انعام نازل ہوگا۔ جس کو دوسرے لفظوں میں پاک زندگی کہہ سکتے ہیں۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ جب آفتاب کی طرف کی کھڑکی کھولی جائے تو آفتاب کی شعاعیں ضرور کھڑکی کے اندر آجاتی ہیں............۔

فرمایا کہ ''اس پاک زندگی کے پانے کا مقام یہی دنیا ہے۔ اس کی طرف اللہ جل شانہٗ اس آیت میں اشارہ فرماتا ہے مَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖ اَعْمٰی فَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِیْلاً (بنی اسرائیل :73) یعنی جو شخص اس جہان میں اندھا رہا ہے اور خدا کو دیکھنے کا اس کو نور نہ ملا وہ اس جہان میں بھی اندھا ہی ہوگا''۔(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب۔ روحانی خزائن جلد12صفحہ344)

پس یہ اندرونی غلاظتیں ایک دفعہ میں اور بغیر کسی کوشش کے نہیں دھل جاتیں جیسا کہ قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس کے لئے مسلسل کوشش کی ضرورت ہے۔ دعا کی ضرورت ہے اور تب ہی پھر اللہ تعالیٰ کا فضل ظاہر ہوتا ہے اور پھر وہ اچانک انسان کو اپنے نور میں لپیٹ لیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ''انسان کا اسم اعظم استقامت ہے'' اور اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ'' اسم اعظم سے مراد یہ ہے کہ جس ذریعہ سے انسانیت کے کمالات حاصل ہوں''۔

مراد یہ ہے کہ جس ذریعہ سے انسانیت کے کمالات حاصل ہوں۔ جب انسان انسانیت میں ترقی کرے تو اس کو فرمایا کہ یہ استقامت ہے اور یہی اسم اعظم ہے کہ انسان انسانیت میں ترقی کرتا چلا جائے۔ فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ نے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ میں اسی کی طرف اشارہ فرمایا ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ37 جدید ایڈیشن)

پس انسانیت میں جو لامحدود کمالات ہیں۔ ہر انسان کو، ہر مومن کو اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور یہی اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی وسعت ہے اور اس کے لئے دعا کرتے رہنا چاہئے۔

پھر ہماری اس دعا کرنے کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ کس طرح اس دعا کو وسیع کرنا چاہئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ: ''دعا کے بارہ میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں دعا سکھلائی ہے یعنی اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ اس میں تین لحاظ رکھنے چاہئیں۔ (1) ایک یہ کہ تمام بنی نوع کو اس میں شریک رکھے''۔(پوری دنیا کا جو انسان ہے اس کو اپنی دعا میں، اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ میں شریک رکھے۔)''(2) تمام مسلمانوں کو''(اپنی دعا میں شریک رکھو۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی صراط مستقیم پہ چلائے۔)''تیسرے ان حاضرین کو جو جماعت نماز میں داخل ہیں۔ پس اس طرح کی نیت سے کل نوع انسان اس میں داخل ہوں گے اور یہی منشاء خدا تعالیٰ کا ہے کیونکہ اس سے پہلے اسی سورۃ میں اس نے اپنا نام ربّ العالمین رکھا ہے جو عام ہمدردی کی ترغیب دیتا ہے جس میں حیوانات بھی داخل ہیں۔ پھر اپنا نام رحمان رکھا ہے اور یہ نام نوع انسان کی ہمدردی کی ترغیب دیتا ہے کیونکہ یہ رحمت انسانوں سے خاص ہے اور پھر اپنا نام رحیم رکھا ہے اور یہ نام مومنوں کی ہمدردی کی ترغیب دیتا ہے۔ کیونکہ رحیم کا لفظ مومنوں سے خاص ہے اور پھر اپنا نام مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ رکھا ہے اور یہ نام جماعت موجودہ کی ہمدردی کی ترغیب دیتا ہے۔ کیونکہ یوم الدین وہ دن ہے جس میں خدا تعالیٰ کے سامنے جماعتیں حاضر ہوں گی۔ سو اس تفصیل کے لحاظ سے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا ہے۔ پس اس قرینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا میں تمام بنی نوع انسان کی ہمدردی داخل ہے اور اسلام کا اصول یہی ہے کہ سب کا خیر خواہ ہو''۔

(الحکم 29/ اکتوبر1898ء۔ تفسیر حضرت مسیح موعودؑجلد اول صفحہ 298)

پس ساری باتیں جو آپ نے سنیں یہ تقاضا کرتی ہیں کہ ہم دنیا کی ہدایت کے لئے دعا کریں۔ مسلمانوں کی ہدایت کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انسانیت کو بھی تباہ ہونے سے بچائے۔ آج کل جس نہج پر خدا تعالیٰ کو بھول کر انسانیت چل رہی ہے، ایک ملک دوسرے ملک سے جس طرح (ظاہراً نہیں بھی) تو اندر ہی اندر پرخاش رکھے ہوئے ہے، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں اور بڑی تیزی سے اس طرف جارہے ہیں جہاں جنگ عظیم کا بڑا واضح امکان نظر آرہا ہے۔ اس سے پھر انسانیت کی تباہی ہونی ہے۔ اس لئے ہمیں یہ دعا خاص طور پر کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جہاں جنگ کے شر سے اور جنگ کی آفات سے سب احمدیوں کو محفوظ رکھے وہاں مسلم امہ کو بھی محفوظ رکھے اور تمام انسانیت کو بھی محفوظ رکھے۔ اگر ایک لحاظ سے دیکھا جائے تو دنیا بالکل آگ کے کنارے پر کھڑی ہے اور کسی وقت بھی یہ کنارا گرے گا اور ایک خوفناک تباہی اور آفت آنے والی ہے۔ اس لئے بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اس طرف خاص توجہ دیں۔ اگر آج دنیا میں کوئی بچا سکتے ہیں تو احمدی دعاؤں سے بچا سکتے ہیں کیونکہ یہی لوگ ہیں جو حقیقی مومن بھی ہیں اور اس جماعت میں شامل ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت ہے۔ پس خاص کوشش سے اپنے اندر بھی تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اور دنیا کی تباہی کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے خاص طور پر بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☾ ☾ ☾ ☾ ☾ ☾ ☾ ☾

بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَسِّعْ مَکَانَکَ (الہام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)
BUILD YOUR OWN HOUSE IN QADIAN DARUL AMAN
M/S ALLADIN BUILDERS
Please contact us for good quality construction works in Qadian Darul Aman
Contact : Khalid Ahmad Alladin
#67, WHITE AVENUE, QADIAN, PUNJAB 143516 INDIA
Phones: +91 9872370449 , +91 98780226396
Email: khalid@alladinbuilders.com
Please visit us at : www.alladinbuilders.com

صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ فرانس 2008ء کی مختصر جھلکیاں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا سرزمین فرانس میں ورود مسعود اور پیرس کے مشن ہاؤس میں پُر تپاک استقبال

فرانس کے مشن ہاؤس 'بیت السلام' کے احاطہ میں جماعت احمدیہ فرانس کی نئی تعمیر ہونے والی پہلی احمدیہ مسجد 'مسجد مبارک' کا معائنہ اور ہدایات

''مَیں نے تو یہی دعا کی ہے کہ یا اللہ یہ مسجد ہم کو ملے اور ہم اس کو تیرے دین کی اشاعت کا ذریعہ بنانے کی توفیق پائیں''۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی فرانس میں کی گئی دعا اور خلافت ثانیہ کے دوران فرانس میں جماعت احمدیہ کا آغاز، نفوذ اور تبلیغی سرگرمیوں کا تاریخی جائزہ)

خدام، انصار، لجنہ نیز ناصرات واطفال کا مسجد کی تعمیر کے لئے وقار عمل۔ اور بے مثال مالی قربانیوں کا تذکرہ

(رپورٹ مرتبہ: عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فرانس میں ورود مسعود 8/اکتوبر 2008ء بروز بدھ:

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ کے تین ممالک فرانس، ہالینڈ اور جرمنی کے سفر پر روانہ ہونے کے لئے صبح ساڑھے دس بجے اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد وخواتین کی ایک کثیر تعداد مسجد فضل لندن کے احاطہ میں جمع تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے بعد قافلہ برطانیہ کی بندرگاہ Dover(Port) کے لئے روانہ ہوا۔ قریباً ایک گھنٹہ 35 منٹ میں 109 میل کا سفر طے کرنے کے بعد بارہ بج کر پانچ منٹ پر Dover پہنچے۔ مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یوکے، مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ انچارج یوکے اور بعض دیگر جماعتی عہدیداران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو الوداع کہنے کے لئے قافلہ کے ساتھ آئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت گاڑی سے باہر تشریف لائے اور الوداع کہنے کے لئے ساتھ آنے والے تمام احباب اور خدام کی سیکورٹی ٹیم کو شرف مصافحہ بخشا اور چوہدری ناصر احمد صاحب نائب امیر یوکے سے گفتگو فرمائی اور بعض ہدایات دیں۔

امیگریشن کی کارروائی اور دیگر سفری امور کی تکمیل کے بعد بارہ بج کر 35 منٹ پر P&O Ferries ۔ (Pride of Calles) میں سوار ہوئے۔ فیری ٹھیک اپنے وقت پر ایک بجے ڈوور سے فرانس کی بندرگاہ کیلے (Calais) کے لئے روانہ ہوئی۔ آج مطلع صاف تھا، دھوپ نکلی ہوئی تھی اور سمندر پُرسکون تھا۔ ایک گھنٹہ دس منٹ کے سفر کے بعد فرانس کے مقامی وقت کے مطابق تین بج کر دس منٹ پر فیری Calais پہنچی۔ (فرانس اور برطانیہ کے وقت میں ایک گھنٹہ کا فرق ہے۔ فرانس کا وقت برطانیہ سے ایک گھنٹہ آگے ہے۔) فیری کے سفر کے دوران حضور انور نے ایڈیشنل وکیل المال صاحب لندن کو بلا کر موجودہ بنک کرائسز اور جماعتی مالی امور کے متعلق ہدایات دیں۔ Calais سے پیرس (Paris) کا فاصلہ 278 کلومیٹر ہے۔

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق کیلے سے 20 کلومیٹر کے سفر کے بعد جماعت فرانس نے مین ہائی وے پر ایک ریسٹورنٹ Boutique میں دوپہر کے کھانے اور ظہر وعصر کی نمازوں کی ادائیگی کا انتظام کیا ہوا تھا۔ تین بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جب اس جگہ پہنچے تو امیر صاحب فرانس نے اپنی عاملہ کے بعض ممبران کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سبھی احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

ریسٹورنٹ کے بیرونی کھلے لان میں ایک چھوٹی مارکی لگا کر نمازوں کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس مارکی میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔ مطلع صاف ہونے کی وجہ سے اس جگہ سے بھی برطانیہ کی پورٹ Dover کی پہاڑیاں نظر آ رہی تھیں۔ امیر صاحب فرانس نے جب اس کا ذکر کیا تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا Dover کی سفید پہاڑیاں نظر آ رہی ہیں۔

قافلہ کی چار گاڑیوں میں سے ایک گاڑی ڈاکٹر مومن جدران صاحب کی تھی جو نئے ماڈل کی مرسڈیز بینز جیپ ہے۔ حضور انور ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے اس گاڑی کی سیٹ پر تشریف فرما ہوئے اور ڈاکٹر صاحب سے اس گاڑی میں موجود مختلف سہولیات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

بعدازاں پونے پانچ بجے یہاں سے پیرس (Paris) کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں سے پیرس کا فاصلہ 258 کلومیٹر تھا قریباً اڑھائی گھنٹے کے سفر کے بعد سوا سات بجے شام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیرس (فرانس) کے مشن ہاؤس ''بیت السلام'' میں ورود مسعود ہوا۔ جہاں احباب جماعت فرانس مرد، خواتین اور بچے بڑی تعداد میں اپنے آقا کے استقبال کے لئے موجود تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ سے ہو کر احباب جماعت کے پاس تشریف لائے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ ایک بچے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ احباب نے نعرے بلند کئے۔ حضور انور اپنے عشاق کے درمیان سے گزرتے ہوئے مشن کے اس احاطہ میں تشریف لے گئے جہاں خواتین حضور انور کے دیدار کی منتظر تھیں اور بچیاں کورس کی شکل میں استقبالیہ گیت پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور کچھ دیر بچیوں کے پاس کھڑے رہے۔ خواتین نے بھی شرف زیارت حاصل کیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرانس کے مشن ہاؤس 'بیت السلام' کے احاطہ میں جماعت احمدیہ فرانس کی نئی تعمیر ہونے والی پہلی احمدیہ مسجد ''مسجد مبارک'' کا معائنہ فرمایا۔ یہ سرزمین فرانس میں جماعت کی پہلی مسجد ہے۔ خصوصی طور پر اس تاریخی مسجد کے افتتاح کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرانس کا یہ سفر اختیار فرمایا ہے۔

معائنہ کے دوران مسجد کے مینار کے تعلق میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب فرانس کو ہدایات دیں۔ بعض قانونی مجبوریوں کی وجہ سے ابھی یہ مینار مسجد کے صحن میں نصب کیا گیا ہے اور ابھی اس مینار کی اونچائی مسجد کی اونچائی سے کم ہے۔ اجازت ملنے کے ساتھ ساتھ اس کو مسجد کی اونچائی سے بلند کیا جائے گا۔

مسجد کے محراب کے تعلق میں بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایات دیں۔ مسجد کے بائیں طرف لجنہ کے لئے نماز کا ہال ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر چار صد کے لگ بھگ افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ یہ ساری مسجد ائر کنڈیشنڈ ہے اور اس میں اٹلی سے منگوائے گئے Air Pumps استعمال کئے گئے ہیں جو کہ عمارت کو سردیوں میں گرم اور گرمیوں سے ٹھنڈا رکھتے ہیں۔ مسجد کا بیرونی صحن ٹائلز کے دیدہ زیب استعمال کے ساتھ پختہ بنایا گیا ہے۔

اس مسجد کی تعمیر کا کام جنوری 2007ء میں شروع ہوا۔ سنگ بنیاد میں سب سے پہلے وہ اینٹ نصب کی گئی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کی ہوئی تھیں۔ مرکزی نمائندہ (خاکسار) عبدالماجد طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن نے یہ بنیادی اینٹ رکھی تھی۔ قریباً ڈیڑھ سال کے عرصہ میں اس مسجد کی تعمیر مکمل ہوئی۔ یہ مسجد بہت خوبصورت تعمیر ہوئی ہے۔ اس کی تعمیر پر تین لاکھ بیس ہزار یورو سے زائد لاگت آئی ہے۔ اس جگہ تعمیر شدہ سابقہ ہال گرانے اور اس کا ملبہ اٹھانے اور نئی مسجد کی تعمیر کا اندازہ خرچ ایک ملین یورو کے لگ بھگ تھا۔ خدام، انصار، لجنہ اور بچوں نے دن رات محنت کر کے قریباً چھ لاکھ یورو کی رقم بچائی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت مسجد کی تعمیر کے تمام مراحل میں لگاتار وقار عمل میں حصہ لیتے رہے ہیں اور ذیلی تنظیموں انصار اللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ نیز ناصرات الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ نے وقار عمل میں بھرپور حصہ لیا ہے۔ اس مسجد کی تعمیر کے لئے احباب جماعت فرانس نے غیر معمولی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق پائی ہے۔ پاکستان سے تعلق رکھنے والی فیملیز کے علاوہ دوسری مختلف قوموں کے احباب اور فیملیز نے بھی مالی قربانی میں نمایاں حصہ لیا ہے۔

ایک فرانکوفون فیملی نے اپنے سارے خاندانی زیور مسجد کی تعمیر کے لئے پیش کر دئے۔ الجزائر کے ایک احمدیت دوست نے گاڑی کی خرید کے لئے رقم جمع کی تھی انہوں نے یہ ساری رقم مسجد فنڈ میں دے دی۔ بچوں نے اپنی عیدی کی رقمیں مسجد فنڈ میں جمع کروا دیں۔ اسی طرح مسجد کی تعمیر کے لئے قربانیوں کا یہ سلسلہ جاری رہا۔

مسجد میں M T A کے لئے علیحدہ سٹوڈیو (Studio) بھی بنایا گیا ہے۔ اور باتھ روم، بیوت الخلاء اور وضوء کرنے کے انتظامات اور سہولیات بھی موجود ہیں۔ مسجد کے اندر قدرتی روشنی کو پہنچانے کا بھی انتظام بہت عمدہ رنگ میں کیا گیا ہے۔ مسجد کے فرش پر دو رنگوں پر مشتمل نرم قالین اس طور پر بچھایا گیا ہے کہ ہر صف علیحدہ علیحدہ نظر آتی ہے۔

مسجد کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''مسجد مبارک'' میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشن ہاؤس 'بیت السلام' کے احاطہ میں موجود کچن، سٹور اور ڈائننگ ہال کا معائنہ فرمایا۔ کچن کے کارکنان آلو گوشت کا سالن پکا رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بوٹی نکال کر چیک کی کہ گوشت صحیح طور پر گلا ہوا ہے۔ کچن کے ساتھ ہی سٹور ہے جہاں اجناس اور کھانے پینے کا سامان رکھا گیا ہے۔ پھر ساتھ ہی ڈائننگ ہال ہے جہاں احباب کو کھانا کھلانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ سارا حصہ نیا تعمیر ہوا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تعمیر سے متعلق امیر صاحب فرانس سے بعض امور دریافت فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

فرانس میں احمدیت کے نفوذ کی تاریخ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے مبارک وجود اور سرزمین فرانس پر آپ کے بابرکت قدم پڑنے سے شروع ہوتی ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اکتوبر 1924ء میں اپنا لندن (برطانیہ) کا سفر مکمل کرنے کے بعد 26/اکتوبر 1924ء کو پیرس (فرانس) پہنچے اور اسی روز حضورؓ نے اپنے وفد کے ممبران کے ساتھ ایک مجلس مشاورت منعقد فرمائی اور فیصلہ فرمایا کہ پیرس (Paris) کے صحافیوں، مشرقی دنیا پر لکھنے والے مصنفوں، سیاسی لیڈروں اور غیر ملکی سفیروں کو پیغام اسلام پہنچانے کے لئے تین پارٹیاں سرگرم عمل ہو جائیں۔ اگرچہ وقت مختصر تھا اور

زبان سے ناواقفی بہت بڑی سدّ راہ تھی مگر چونکہ قیام فرانس کا ایک بنیادی مقصد یہ بھی تھا کہ اسلام کی آواز بہرکیف پیرس کے مختلف حلقوں تک پہنچائی جائے اس لئے انتہائی کوشش کی گئی کہ تبلیغ اسلام کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیا جائے۔

چنانچہ حضرت مصلح موعودؓ کی رہنمائی میں حضرت صاجبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ اور حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانیؓ نے اخبار نویسوں سے رابطے کئے۔ حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ، چوہدری محمد شریف صاحب اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب مشرقی مصنفین اور مشرقی ممالک کے سفراء سے رابطے کئے۔ اور حضرت خان ذوالفقار علی خان صاحبؓ اور حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحبؓ نے انگریزی اور مغربی سفیروں سے ملاقاتیں کیں۔

خود حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے قیام پیرس کے دوران مسٹر گوسٹن ڈیورنڈ (نمائندہ Haver ایجنسی)، پرنس آف ویلز کی ایک رجمنٹ کے کپتان لارڈ کریو برٹس منسٹر پیرس اور ایڈیٹر ''لی جرنل'' کو شرف ملاقات بخشا۔

حکومت فرانس ان دنوں ایک عالیشان اور خوشنما مسجد تعمیر کرا رہی تھی۔ حضرت مصلح موعودؓ مع خدام 29/اکتوبر 1924ء کو بوقت اڑھائی بجے اس مسجد کو دیکھنے تشریف لے گئے۔ دروازہ پر ناظم مسجد نے بہت سے مؤقر مسلمانوں کے ساتھ حضورؓ کا استقبال کیا اور زیر تعمیر مسجد کے تمام حصّے دکھائے۔ یہ مسجد مراکشی طرز پر تعمیر ہو رہی تھی۔

مسجد کے محراب میں حضورؓ نے کھڑے ہو کر اپنے وفد کے ساتھ ایک لمبی دعا کی۔ بلکہ حضورؓ سب سے پہلے شخص تھے جنہوں نے اس مسجد میں دعا کی اور فرمایا:

''مَیں نے تو یہی دعا کی ہے کہ یا اللہ یہ مسجد ہم کو ملے اور ہم اس کو تیرے دین کی اشاعت کا ذریعہ بنانے کی توفیق پائیں''۔

حضرت مصلح موعودؓ کا پیرس میں قیام 31/اکتوبر تک رہا۔

فرانس کی سرزمین پر احمدیت کے نفوذ کی یہ نہایت مبارک اور غیر معمولی برکتوں اور فتوحات کی حامل ابتداء تھی۔ پھر دوسری جنگ عظیم کے بعد مئی 1946ء میں حضرت مصلح موعودؓ کے ارشاد پر ملک عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم بطور مبلغ فرانس تشریف لائے اور پانچ سال تک فرانس میں تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔

Madame Margarite Damagany وہ پہلی تعلیم یافتہ خاتون تھیں جنہیں فرانس میں قبول اسلام کی توفیق ملی۔ حضرت مصلح موعودؓ نے ان کا اسلامی نام عائشہ رکھا۔

ملک عطاء الرحمٰن صاحب نومبر 1951ء کو واپس مرکز تشریف لے آئے جس کے بعد فرانس کا مشن بند ہو گیا۔ 1973ء میں کچھ احمدی خاندان فرانس میں آ کر آباد ہوئے۔ 13/جنوری 1981ء کو فرانس میں باقاعدہ جماعت رجسٹرڈ ہوئی۔

1985ء میں مشن ہاؤس کی موجودہ عمارت خریدی گئی۔ 13/اکتوبر 1985ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے احمدیہ مشن ہاؤس فرانس 'بیت السلام' کا افتتاح فرمایا۔

سال 2003ء میں جماعت احمدیہ فرانس کو مشن ہاؤس سے ملحقہ ایک رہائشی عمارت خریدنے کی توفیق عطا ہوئی۔ پھر سال 2007ء میں مشن ہاؤس سے ملحقہ زمین کے ساتھ ایک اور رہائشی عمارت خریدنے کی توفیق ملی۔

جماعت احمدیہ فرانس کا جو پہلا مشن ہاؤس 1985ء میں خریدا گیا تھا اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت خامسہ کے دور مبارک میں دو مزید رہائشی عمارات، نئی مسجد کی تعمیر اور لجنہ ہال ان سب کو شامل کر کے سابقہ مشن ہاؤس میں تین گناہ اضافہ ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

فرانس کی سرزمین کو یہ سعادت حاصل ہے کہ یہاں چار خلفائے مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک قدم پڑے ہیں اور اس زمین نے بہت دعائیں لی ہیں اور برکتیں حاصل کی ہیں۔

فرانس کا یہی ملک جہاں 1924ء میں احمدیت کا پیغام پہنچانے کا آغاز ہوا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ملک کے 22 شہروں میں احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے اور 13 مضبوط، فعال اور مستحکم جماعتیں قائم ہو چکی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے درج ذیل 33 مختلف اقوام کے لوگ احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں۔

الجزائر، بنگلہ دیش، بینن، آئیوری کوسٹ، قموروز، کانگو، مصر، گھانا، گنی کوناکری، انڈیا، لاؤس (Laos)، مالی، مراکش، جزیرہ Martinique، ماریشس، موریطانیہ، نائیجر، پاکستان، Reunion Island، سینیگال، شام (Syria)، ٹوگو، کانگو (کنشاسا)، تیونس، ترکی، مڈغاسکر، کوسووو، برطانیہ، سنگاپور، فلپائن، لکسمبرگ، فرانس، گیانا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور مختلف قوموں سے جماعت میں آنے والے دوست بہت مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔ جس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ فرانس جماعت کی نیشنل مجلس عاملہ کے 23 ممبران میں سے صرف چار پاکستانی احباب ہیں اور اُنیس (19) کا تعلق دیگر مختلف اقوام سے ہے۔

پانچ چھ سالوں میں آٹھ ممالک Monaco، Andora، Haiti، French Guyana، Martinique، St. Martin، Guadeloup اور Palau میں احمدیت کو قائم کرنے کی توفیق ملی ہے۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی احمدیہ مشن ہاؤس 'بیت السلام' آمد سے قبل فرانس کے دو مشہور ریڈیو سٹیشن France Info اور France Blue کے نمائندے مشن ہاؤس پہنچے اور مسجد کے بارہ میں انٹرویو ریکارڈ کئے۔ اسی طرح فرانس کے ہفتہ وار میگزین "L,Express" نے اپنی 9 تا 15 اکتوبر 2008ء کی اشاعت میں صفحہ 24 پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر کے ساتھ یہ خبر شائع کی:

''ایک نئی مسجد''

(فرانس میں احمدیوں کی پہلی مسجد۔ اس میں تین صد افراد کی گنجائش ہے جس کا افتتاح Saint Prix(Val-Doise) میں ان کے روحانی رہنما کی موجودگی میں ہوگا۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کا تعلق پاکستان سے ہے اور احمدیت ایک امن پسند فرقہ ہے اور سنی اور شیعہ لوگ ان لوگوں کو پسند نہیں کرتے اور دنیا میں ان کی تعداد دس ملین ہے اور اس فرقہ کے افراد پاکستان، بنگلہ دیش اور انڈونیشیا میں Persecution کا شکار ہو رہے ہیں)۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کے ساتھ ہی کامیابیوں کے دروازے کھل رہے ہیں اور پریس اور میڈیا کی جماعت کی طرف توجہ بڑھ رہی ہے۔ الحمدللہ۔

(باقی آئندہ)

☆☆☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ نمبر 2

......روزنامہ نوائے وقت 15/ستمبر 2008ء:

ننکانہ صاحب میں قادیانیوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے مجاہد ختم نبوت کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ (قاری شبیر احمد عثمانی)

...... روزنامہ پاکستان 15/ستمبر 2008ء:

بھٹو کے بیٹوں اور بیٹی کو مرزائیوں کی امریکی لابی نے شہید کرایا۔

......روزنامہ ایکسپریس 6/ستمبر 2008ء:

قادیانی سازش کے تحت گرڈ سٹیشن نہیں بننے دے رہے۔ (امیر حسین)

......روزنامہ جنگ 27/جولائی 2008ء:

قادیانیوں نے آزاد کشمیر میں اپنی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں (پیر عتیق الرحمن)

......روزنامہ نوائے وقت 24/مئی 2008ء:

قادیانیت کے صد سالہ جشن کی تقریبات ملکی امن تباہ کرنے کی سازش ہے۔ 27/مئی کو چناب نگر میں جشن کی تیاریاں جاری ہیں۔ امتناع قادیانیت آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار کیا جائے۔ فی الفور پابندی نہ لگائی گئی تو حالات کی ذمہ دار حکومت ہوگی۔

......روزنامہ ایکسپریس 21/اپریل 2008ء:

قادیانی کھیلوں کی آڑ میں ارتدادی تبلیغ کرتے ہیں۔ (قاری یامین)

کھلاڑیوں کو دولت کا لالچ دے کر قادیانی بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ پابندی لگائی جائے۔ (حافظ یوسف، غلام مصطفی)

......روزنامہ نوائے وقت 7/جون 2008ء:

قادیانی اسلام اور پاکستان کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں۔

......روزنامہ ایکسپریس۔ فیصل آباد۔ 11/مارچ 2008ء:

گستاخانہ خاکوں کے پیچھے قادیانی ہاتھ ہے (عالمی ختم نبوت تحریک)

عالمی سطح پر احتجاج کیا جائے گا۔ (عبدالحفیظ مکی، مولانا لدھیانوی، سراج و دیگر کی پریس کانفرنس)

......روزنامہنوائے وقت 16/جون 2008ء:

مغرب کے ایجنٹ قادیانی پاکستان اور اسلام مخالف سازشوں میں پیش پیش ہیں۔ (حافظ عبدالعلیم یزدانی)

......روزنامہ نوائے وقت 8/مارچ 2008ء:

قادیانی ملک میں اپنا اثر ورسوخ بڑھانے کی سازش کر رہے ہیں۔

......روزنامہ نوائے وقت 28/اکتوبر 2008ء:

قادیانی اندرون و بیرون ملک اسلام اور پاکستان کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔ (قاری ابوبکر صدیق)

......روزنامہ نوائے وقت 3/جولائی 2008ء:

قادیانیوں نے بلوچستان کو اپنی سٹیٹ بنانے کا منصوبہ بنا رکھا ہے۔ (مولانا اللہ یار)

وطن دشمن ٹولے نے مذموم خواہش کی تکمیل کے لئے منصوبہ بندی شروع کر دی۔ امریکہ مدد کر رہا ہے۔

قادیانی جماعت نے گوادر میں مختلف لوگوں کے نام پر کثیر تعداد میں پلاٹ خرید رکھے ہیں (پریس کانفرنس)

......روزنامہ ایکسپریس 7/جولائی 2008ء:

لال مسجد آپریشن میں قادیانی افسروں نے کلیدی کردار ادا کیا۔ (جماعت اسلامی)

......روزنامہ ایکسپریس 29/جون 2008ء:

قبائلی علاقوں میں حالات قادیانی خراب کر رہے ہیں۔ (مجلس تحفظ ختم نبوت)

سابق دور میں سازش کے تحت قادیانی کلیدی عہدوں پر فائز کئے گئے۔ (عزیز جالندھری کا اجتماع سے خطاب)

......روزنامہ نوائے وقت 8/جون 2008ء:

قادیانی سازش کے تحت ملک میں افراتفری پھیلانے کے لئے کوشاں ہیں۔ چناب نگر سمیت متعدد مقامات پر قادیانیوں کا جشن منانا طے شدہ منصوبے کا حصہ ہے۔ (عبداللطیف خالد)

......روزنامہ نوائے وقت 4/دسمبر 2008ء:

قادیانی جماعت انجمن احمدیہ اکھنڈ بھارت کی قائل ہے۔ (مولوی فقیر محمد)

چناب نگر میں امانتاً دفن مرزا بشیر الدین محمود کو قادیانی اپنے شہر قادیان کیوں نہیں لے جاتے؟

ان تمام بے بنیاد و شرانگیز بیانات پر مبنی خبروں کی اشاعت کا مقصد معصوم احمدیوں کے خلاف لوگوں کے دلوں میں نفرت پیدا کرنا ہے۔ جس کی پاداش میں جماعت احمدیہ کے لوگ جانی و مالی نقصان اٹھاتے رہتے ہیں۔ اور ان بیانات کے دباؤ میں آ کر حکومت وقت بھی مجبور ہو جاتی ہے کہ وہ اس پُر امن جماعت پر پابندیاں عائد کرے۔ ان تمام پابندیوں اور مشکلات کے باوجود جماعت احمدیہ نے ہمیشہ صبر کا دامن تھامے رکھا اور کبھی بھی قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش نہیں کی۔ جماعت احمدیہ ہمیشہ سے ایک ہی پیغام دیتی آئی ہے کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں............!

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کے تمام احمدیوں کو مولویوں اور ان کے ہم خیال لوگوں کے جھوٹے اور شرانگیز پراپیگنڈا کے بداثرات سے محفوظ رکھے۔ شریروں کو خود پکڑے اور عبرت کا نشان بنائے اور عوام الناس کو توفیق بخشے کہ وہ فتنہ پرور مُلّاؤں کے چنگل سے نجات حاصل کریں اور حق و صداقت کو دیکھ سکیں۔

قرآن مجید اور سائنس

محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان

اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ یہ ہے کہ ذکر الٰہی کے ساتھ کائنات عالم پر غور کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِo الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِo (اٰل عمران آیت ۱۹۱-۱۹۲)

یعنی آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے یقیناً کئی نشان موجود ہیں۔ وہ عقلمند جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے بارے میں غور وفکر سے کام لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو نے اس عالم کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تو (ایسے بے مقصد کام کرنے سے) پاک ہے۔ پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا (اور ہماری زندگی کو بے مقصد بننے سے بچالے) (تفسیر صغیر)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی مشہور کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی میں ان آیات کی تشریح میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''جب دانشمند اور اہل عقل انسان زمین اور آسمان کے اجرام کی بناوٹ میں غور کرتے ہیں اور رات اور دن کی کمی بیشی کے موجبات اور علل کو نظر عمیق سے دیکھتے ہیں انہیں اس نظام پر نظر ڈالنے سے خدا تعالیٰ کے وجود پر دلیل ملتی ہے۔ پس وہ زیادہ انکشاف کے لئے خدا سے مدد چاہتے ہیں اور اس کو کھڑے ہوکر اور بیٹھ کر اور کروٹ پر لیٹ کر یاد کرتے ہیں جس سے ان کی عقلیں بہت صاف ہوجاتی ہیں پس جب وہ ان عقلوں کے ذریعہ اجرام فلکی اور زمین کی بناوٹ احسن اور اولیٰ میں فکر کرتے ہیں تو بے اختیار بول اُٹھتے ہیں کہ ایسا نظام ابلغ اور محکم ہرگز باطل اور بے سود نہیں بلکہ صانع حقیقی کا چہرہ دکھلا رہا ہے۔ پس وہ الوہیت صانع عالم کا اقرار کرکے یہ مناجات کرتے ہیں کہ یا الٰہی تو اس سے پاک ہے کہ کوئی تیرے وجود سے انکار کرکے نالائق صفتوں سے تجھے موصوف کرے۔ سو تو ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا۔ یعنی تجھ سے انکار کرنا عین دوزخ ہے اور تمام آرام اور راحت تجھ میں اور تیری شناخت میں ہے جو شخص کہ تیری سچی شناخت سے محروم رہا وہ درحقیقت اسی دنیا میں آگ میں ہے۔''

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے مامور زمانہ قدیم سے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کی طرف لوگوں کو متوجہ فرمارہے ہیں۔ قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے زمانہ کے لوگوں کو اس طرح تبلیغ کرکے اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا تھا:۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًاo وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًاo اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًاo وَ جَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًاo (النوح آیت: ۱۴-۱۷)

یعنی ''تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ سے حکمت کی امید نہیں رکھتے۔ حالانکہ اس نے تم کو بہت ترقیات حاصل کرنے کی طاقت دے کر بھیجا ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح سات آسمان پیدا کئے جو (قانون کے لحاظ سے) ایک دوسرے کے مطابق ہیں اور اس نے چاند کو ان (آسمانوں) میں نور کا ذریعہ بنایا ہے اور سورج کو (آسمان میں) ایک دئے کی حیثیت میں بنایا ہے۔ (تفسیر صغیر)

دنیا کے معلم اعظم سیدنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ سے تو بہت بڑا علمی انقلاب پیدا ہوا تھا آپؐ پر یہ عظیم الشان وحی نازل ہوئی تھی:۔

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَo خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍo اِقْرَأْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُo الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِo عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْo (سورۃ العلق آیت: ۲ تا ۶)

یعنی ''اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے سب اشیاء کو پیدا کیا۔ جس نے انسان کو ایک خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا۔ پھر ہم کہتے ہیں کہ پڑھ اور تیرا رب اتنا بڑا کریم ہونا ظاہر کررہا ہے جس نے قلم کے ساتھ سکھایا ہے اور آئندہ بھی سکھائے گا۔ اس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا ہے جو وہ پہلے نہیں جانتا تھا۔''

یہ سب سے پہلی وحی تھی جو ہمارے نہایت ہی پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ اس طرح قرآن مجید کے نزول کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان فرمایا کہ اب دنیا میں ایک عظیم انقلاب پیدا ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ قرآن کریم کے نزول کے وقت عرب بالکل جاہل تھے۔ قرآن مجید کی برکت سے انہوں نے دینی اور دنیوی علوم سیکھا۔ پھر ان کے ذریعہ سے سپین (Spain) نے علم سیکھا۔ پھر سپین (Spain) سے یورپ کے دوسرے ممالک نے سیکھا اور مزید ترقی دی۔

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی والمصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

''اس میں کوئی شک نہیں کہ علم میں ہمیشہ ترقی ہوتی رہی ہے اور ایک نسل کے بعد دوسری نسل کوشش کرتی ہے کہ اس کا علمی مقام پہلے سے بلند ہوجائے۔ لیکن اس کے باوجود بیج اپنی حالت میں جو قیمت رکھتا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ درخت کا پھیلاؤ خواہ کسی قدر بڑھ جائے بیج کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اسی طرح علم خواہ کس قدر ترقی کر جائے سہرا مسلمانوں کے سر ہی رہے گا اور مسلمانوں کا سر قرآن کریم کے آگے جھکا رہے گا کیوں کہ یہی وہ کتاب ہے جس نے اعلان کیا کہ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ اب دنیا کو قلم کے ذریعہ علم سکھانے کا وقت آگیا ہے۔ پس حقیقت یہی ہے کہ دنیا کو تمام علوم قرآن کریم نے ہی سکھائے ہیں۔ اگر قرآن نہ آیا ہوتا تو دنیا ایک ضلالت کدہ ہوتی۔ جہالت اور بربریت کا نظارہ پیش کررہی ہوتی۔ یہ قرآن کریم کا احسان ہے کہ اس نے دنیا کو تاریکی سے نکالا اور علم کے میدان میں کھڑا کردیا۔'' (تفسیر کبیر سورۃ العلق)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ذریعہ ہمیں یہ دعا سکھائی کہ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

(سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۵)

یعنی ''اور یہ کہتا رہ کہ اے میرے رب میرے علم کو بڑھا''

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحصیل علم کے لئے بہت ترغیب فرمائی تھی۔ مثلاً آپ نے فرمایا تھا:۔

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْكَانَ بِالصِّیْنِ

یعنی ''علم حاصل کرو اگرچہ اس کے لئے چین جانا پڑے''

آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں جو ممالک عرب جانتے تھے ان میں چین بہت دور دراز ملک تھا۔ اس وقت تک امریکہ کا پتہ نہیں لگا تھا اور چین تک پہنچنا نہ صرف بڑے اخراجات کا متقاضی تھا بلکہ راستہ بھی مخدوش اور خطرناک تھا۔

قرون اولیٰ کے مسلمانوں نے اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ارشاد پر خوب عمل کیا۔ علم کی خاطر انہوں نے دور دراز ملکوں کا سفر کیا۔ سائنس میں تحقیق کی اور مختلف علوم میں دنیا کے ماہر اور استاد بن گئے الحمد للہ ہمارے ملک کے سابق وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اپنی مشہور کتاب Glimpses of World History میں عرب سائنسدانوں کے لئے Fathers of modern Science کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ یعنی وہ موجودہ سائنس کے باپ ہیں۔

افسوس کی بات ہے کہ بعد میں مسلمان قرآن مجید کی تعلیم سے بے توجہ ہوگئے اور ان کے ظاہری علوم بھی جاتے رہے۔ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

مسلمانوں پہ تب ادبار آیا
کہ جب تعلیم قرآن کو بھلایا

لیکن بفضلہ تعالیٰ یہ بہت ہی خوشی کی بات ہے کہ ہمارے پیارے آقا نبی کریم ﷺ نے یہ بشارت دی تھی کہ تنزل کے بعد پھر مسلمانوں پر ترقی کا زمانہ آئیگا اور آخری زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ ہوگی حضور اکرم ﷺ نے فرمایا تھا کہ مَثَلُ اُمَّتِیْ كَمَثَلِ الْمَطَرِ لَایُدْرٰی اَوَّلُه خَیْرٌ اَمْ آخِرُہ۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کو مبعوث فرمایا اور آپ نے بھی ہمیں یہی ایمان افروز بات بتائی کہ ''اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئیگا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے کمال کے ساتھ چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔''

(فتح اسلام)

اللہ تعالیٰ نے آپ پر بھی ''رب زدنی علما'' کی دعا الہاماً نازل فرمائی نیز آپ کو بذریعہ الہام یہ دعا بھی سکھائی گئی ''رَبِّ اَرِنِیْ حَقَائِقَ الْاَشْیَاءِ'' یعنی اے میرے رب مجھے اشیاء کے حقائق دکھلا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ بشارت دی کہ آپ کے فرقہ کے لوگ علم اور معرفت میں کمال حاصل کرینگے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن مجید کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی آپ نے فرمایا:۔

''اے بندگان خدا یقیناً یقین رکھو کہ قرآن شریف میں غیر محدود معارف وحقائق کا اعجاز ایسا کامل اعجاز ہے جس نے ہر زمانہ میں تلوار سے زیادہ کام کیا ہے اور ہر ایک زمانہ اپنی نئی حالت کے ساتھ جو کچھ شبہات پیش کرتا رہا ہے یا جس قسم کے اعلیٰ معارف کا کوئی دعویٰ کرتا ہے اس کی پوری مدافعت اور پورا التزام اور پورا پورا مقابلہ قرآن شریف میں موجود ہے۔ کوئی شخص برہمو یا بدھ یا آریہ یا کسی اور رنگ کا فلسفی کوئی ایسی الٰہی صداقت نکال نہیں سکتا جو قرآن شریف میں پہلے سے موجود نہ ہو۔ قرآن شریف کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوسکتے اور جس طرح صحیفہ فطرت کے عجائب وغرائب خواص کسی پہلے زمانہ تک ختم نہیں ہوچکے ہیں بلکہ جدید در جدید پیدا ہوتے جاتے ہیں یہی حال ان صحف مطہرہ کا ہے تا خدا تعالیٰ کے قول اور فعل میں مطابقت ثابت ہو''۔ (ازالہ اوہام)

نیز سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے توجہ دلائی کہ علوم جدیدہ کو خدمت دین کی غرض سے حاصل کرو۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''میں ان مولویوں کو غلطی پر جانتا ہوں جو علوم جدیدہ کی تعلیم کے مخالف ہیں۔ وہ دراصل اپنی غلطی اور کمزوری کو چھپانے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ان کے ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ علوم جدیدہ کی تحقیقات اسلام سے بدظن اور گمراہ کردیتی ہیں اور وہ یہ قرار دئے بیٹھے ہیں کہ گویا عقل اور سائنس اسلام سے بالکل متضاد چیزیں ہیں۔ چونکہ فلسفہ کی کمزوریوں کو ظاہر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ اس لئے اپنی کمزوری کو چھپانے کے لئے یہ بات تراشتے ہیں کہ علوم جدیدہ کا پڑھنا ہی جائز نہیں۔ ان کی روح فلسفہ سے کانپتی ہے اور نئی تحقیقات کے سامنے سجدہ کرتی ہے مگر وہ سچا فلسفہ ان کو نہیں ملا جو الہام الٰہی سے پیدا ہوتا ہے جو قرآن کریم میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ وہ ان کو اور صرف انہی کو دیا جاتا ہے جو نہایت تذلل اور نیستی سے اپنے تئیں اللہ تعالیٰ کے دروازے پر پھینک دیتے ہیں۔ جن کے دل اور دماغ سے متکبرانہ خیالات کا تعفن نکل جاتا ہے جو اپنی کمزوریوں کا اعتراف کرتے ہوئے گڑگڑا کر سچی عبودیت کا اقرار کرتے ہیں۔ پس ضرورت ہے کہ آج دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو اور بڑے جدوجہد سے حاصل کرو لیکن مجھے یہ بھی تجربہ ہے جو بطور انتباہ بیان کردینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ان علوم ہی میں یکطرفہ پڑ گئے اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کسی اہل دل اور اہل ذکر کے پاس ان کو بیٹھنے کا موقعہ نہ ملا اور وہ خود اپنے اندر الٰہی نور نہ رکھتے تھے وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور اسلام سے دور جا پڑے اور بجائے اس کے کہ ان علوم کو اسلام کے تابع کرتے۔ الٹا اسلام کو علوم کے ماتحت کرنے کی بے سود کوشش کرکے اپنے زعم میں دینی اور قومی خدمات کے متکفل بن گئے۔ مگر یاد رکھو کہ یہ کام وہی کرسکتا ہے یعنی دینی خدمت وہی بجالاسکتا ہے جو آسمانی روشنی اپنے اندر رکھتا ہو۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۶۵)

مزید سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام فرماتے ہیں:۔ ''اہل اسلام وہ قوم ہے جن کو جابجا قرآن میں یہی رغبت دی ہے کہ فکر اور خوض میں مشق کریں اور جو کچھ عجائبات صنعت زمین وآسمان میں بھرے پڑے ہیں ان سے واقفیت حاصل کریں۔ مومنوں کی تعریف میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِo یعنی مومن وہ لوگ ہیں جو خدا تعالیٰ کو کھڑے بیٹھے اور اپنے بستروں پر لیٹے ہوئے یاد کرتے ہیں کہ خدایا تو نے ان صنعتوں کو بے کار پیدا نہیں کیا یعنی وہ لوگ جو مومن خاص ہیں صنعت شناسی اور ہیئت دانی سے دنیا پرست لوگوں کی طرح صرف اتنی ہی غرض نہیں رکھتے کہ مثلاً اس پر اکتفا کریں کہ زمین کی شکل یہ ہے اور اس کا قطر اس قدر ہے اور اس کی کشش کی یہ کیفیت ہے اور آفتاب اور ماہتاب اور ستاروں سے اس کو اس قسم کے تعلقات ہیں بلکہ وہ صنعت کی کمالیت شناخت کرنے کے بعد اور اسکے خواص کھلنے کے پیچھے صانع کی طرف رجوع کرتے جاتے ہیں اور اپنے ایمان کو مضبوط کرتے ہیں۔ پھر دوسری جگہ فرماتا ہے: یُؤْتِ الْحِكْمَةَ مَنْ یَشَاءُ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا كَثِیْرًا یعنی خدا تعالیٰ جس کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جن کو حکمت دی گئی اس کو خیر کثیر دی گئی۔ پس دیکھنا چاہئے کہ ان آیات میں مسلمانوں کو کس قدر علم وحکمت حاصل کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اور حدیث شریف میں بھی آیا ہے طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ

''یعنی علم کا طلب کرنا ہر ایک مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔''

(سرمہ چشم آریہ صفحہ 144)

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن مجید کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

☆☆☆☆☆

ملکی رپورٹیں

بھارت کی مختلف جماعتوں کے تحت جلسہ سیرۃ النبی ﷺ کا بابرکت انعقاد

امسال ۱۲/ربیع الاوّل مطابق ۱۰/مارچ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم میلاد منایا گیا۔ اسی مناسبت سے بھارت کی مختلف جماعتوں اور ذیلی تنظیموں کے زیر اہتمام حسب روایت جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد کیا گیا جس میں تلاوت قرآن مجید و نعت رسول مقبول سے جلسہ کا آغاز ہوا بچوں اور بڑوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں اور نظمیں پڑھیں۔ احباب و مستورات نے نہایت ذوق وشوق سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی۔ حاضرین میں شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔ جلسوں کا اختتام صدارتی خطاب و دعا کے ساتھ ہوا۔ ان جلسوں کے انعقاد کی تفصیلی اور خوش کن رپورٹیں جماعتوں کی طرف سے بغرض اشاعت موصول ہوئی ہیں جماعتوں اور صدر جلسہ کے نام ہدیۂ قارئین ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب حاضرین اور حصہ لینے والے افراد کو اپنے افضال و برکات سے نوازے۔ (ادارہ)

عثمان آباد: مسجد بیت الغالب میں مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ حیدر آباد: مکرم عارف احمد صاحب قریشی امیر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام جلسہ ہوا۔ بہوہ: مکرم ممتاز احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ وائیری: مکرم ڈاکٹر انیس احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ گڑار: مکرم عبدالکریم صاحب معلم کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ امر کھیڑا: مکرم کمال احمد صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ پرسینی: مکرم فرزان احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ بھرہالی: مکرم محمد ستار صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ حاجی پور: مکرم نور محمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ دیومئی: مکرم نصیر احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ امروہہ: مکرم محمد فہیم صاحب معلم کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ بیکاپوری: مکرم نعیم الدین صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ دھن سنگھ پور: مکرم خالق حسین صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ سیدنا کھیڑا: مکرم شجاعت اللہ صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ بنارس: احمدیہ مشن میں زیر صدارت مکرم ظفر الاسلام صاحب جلسہ ہوا۔ سلونہ: مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ سلونہ کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ رنپور: مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ رنپور کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ ٹکسواں: مکرم حبیب احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ اسلام نگر بریلی: مکرم جلال الدین صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ سونا: مکرم دلبر حسین صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ صراط: مکرم صدر صاحب جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ قادر آباد: مکرم آس محمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ ملک مجھارا: مکرم نواب علی صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ چٹیہ بدری: مورخہ ۱۱/مارچ کو جماعت احمدیہ چٹیہ بدری کے تحت جلسہ ہوا۔ چٹکنا: مکرم علی جان صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ کلکتہ: مکرم ظفر احمد صاحب NIR نائب امیر کلکتہ کی زیر صدارت مسجد احمدیہ میں جلسہ ہوا۔ کلکتہ لجنہ اماء اللہ: ۱۱/اپریل کو مسجد احمدیہ کلکتہ کے لجنہ ہال میں مکرمہ علیم سہگل صاحبہ صدر لجنہ کلکتہ کے زیر صدارت جلسہ ہوا۔ مکرمہ فرزانہ چوہدری صاحبہ کونسلر حلقہ پارک سرکس نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ کانپور: احمدیہ مشن کانپور میں مکرم شعیب احمد صاحب سولیجہ کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ رائکے پوربی: مکرم جان محمد صاحب زعیم انصار اللہ کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ سورب: مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم ایم محمد احمد صاحب جلسہ ہوا۔ سورب لجنہ و ناصرات الاحمدیہ زون ۱: ۱۲/مارچ کو لجنہ اماء اللہ سورب نے مرحومہ رحمت النساء صاحبہ کے مکان پر مکرمہ مسرت زریں صاحبہ صدر لجنہ کی زیر صدارت جلسہ کیا۔ اس موقعہ پر بیت بازی اور ایک کوئز پروگرام بھی پیش کیا گیا۔ بلاری: مکرم ابو نعیم صاحب صدر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت موصوف کے مکان پر ہی جلسہ منعقد کیا گیا۔ بھدرواہ: مکرم نذیر احمد صاحب منڈاشی نائب صدر کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ مسجد اور ارد گرد کے علاقہ کو سجایا گیا۔ بھدرواہ لجنہ: ۲۰/مارچ کو لجنہ اماء اللہ بھدرواہ نے مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ گنائی کی زیر صدارت جلسہ کیا۔ کریم الدولہ: مکرم ڈال صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ پنکال: مسجد احمدیہ پنکال میں مکرم فرزان علی خان صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ بھونیشور: ۱۰/مارچ کو مسجد احمدیہ میں مکرم سید خالد احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بھونیشور کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ اسی طرح ۱۳/مارچ کو OSAP بھونیشور میں مکرم جبار خان صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ سری نگر خدام الاحمدیہ: ۲۹/مارچ کو مشن ہاؤس میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام زیر صدارت مکرم عبدالحمید صاحب امیر جماعت احمدیہ جلسہ ہوا۔ جڑچرلہ: ۱۰/مارچ کو جماعت احمدیہ جڑچرلہ نے شاندار طریق پر یوم میلاد النبیؐ منایا اور زیر صدارت مکرم سید افتخار حسین صاحب صدر جماعت جلسہ کیا۔ جڑچرلہ خدام الاحمدیہ: ۱۵/مارچ کو محمد ذاکر احمد قائد مجلس کی زیر صدارت خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام جلسہ ہوا۔ یادگیر خدام الاحمدیہ: خدام الاحمدیہ یادگیر کے زیر اہتمام مکرم محمد سلیم صاحب سگری امیر جماعت احمدیہ یادگیر جلسہ ہوا۔ ونمالہ کیزتی: ۱۳/اپریل کو جماعت احمدیہ کیزتی نے جلسہ سیرۃ النبی منعقد کیا۔ تمڑپلی: مکرم محمد حاجی میاں صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تمڑپلی ۱: مکرم شجاب الدین صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ اڈہ روڈ: زیر صدارت مکرم شیخ حسین انصاری صاحب جلسہ ہوا۔ ریڈی گڈم: مکرم شیخ ناگور صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ مارکنڈہ پاڈ: مکرم شیخ جمرود پاشا صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ آڈاملی: مکرم شیخ پاپا صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ کوورپاڈ: زیر صدارت مکرم شیخ محبوب صاحب مسجد طاہر میں جلسہ ہوا۔ چٹیالہ: ۱۰/مارچ کو زیر صدارت مکرم دھنسہ ولی صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ پٹی سیما: مکرم شیخ ناگور صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ ککنور: مکرم شیخ محبوب پاشا صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ ایلنڈی پیٹ: مکرم شیخ علی صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ ساونت واڑی: مکرم ڈاکٹر عبدالشکور صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ خانپور امرتسر: مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ وڈمان لجنہ: مسجد احمدیہ وڈمان میں لجنہ اماء اللہ کے تحت جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ دیودرگ: مکرم اقبال احمد صاحب نائب صدر کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ خانپور ملکی لجنہ: لجنہ و ناصرات الاحمدیہ خانپور ملکی نے زیر صدارت مکرمہ ڈاکٹر ذکیہ تسنیم صاحبہ صدر لجنہ جلسہ کیا۔ کشن گڑھ: مسجد احمدیہ کشن گڑھ میں زیر صدارت مکرم واجد علی صاحب صدر جماعت جلسہ ہوا۔ ظہیر آباد: جماعت احمدیہ ظہیر آباد نے ۱۵/مارچ کو جلسہ منعقد کیا۔ کاماریڈی: مکرم عرفان اللہ صاحب کے مکان پر مکرم غلام احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ پونچھ انصار اللہ: مجلس انصار اللہ کے زیر اہتمام پونچھ مشن میں زیر صدارت اورنگ زیب راتھر صاحب ناظم انصار اللہ جلسہ ہوا۔ اس موقعہ پر بچوں کے علمی مقابلہ جات کرائے گئے اور انعامات دیئے گئے۔ ریڈیو کشمیر پونچھ کے نمائندے نے تقاریر کے کچھ حصے ریکارڈ کئے اور شام کو نشر کئے۔ جوالہ جی ہماچل: مکرم شیر محمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ ہرکشن پورہ: مکرم نور خان صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ برنالہ پنجاب: ۱۰/مارچ کو برنالہ شہر میں مکرم اجیتا خان صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ پکھوکلاں: مکرم عبدالحق صاحب صدر جماعت پکھوکلاں کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ ماڈل کالونی لدھیانہ: ۱۱/فروری کو جماعت احمدیہ ماڈل کالونی نے مکرم شاہ جہاں صاحب راز صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ جلسہ کے بعد مجلس سوال و جواب بھی ہوئی۔ برنالہ مانسہ: جماعت احمدیہ برنالہ مانسہ نے مکرم مٹھون خان صاحب زعیم انصار اللہ کی زیر صدارت جلسہ کیا۔

شموگہ: زیر صدارت مکرم اللہ بخش صاحب صدر جماعت مسجد احمدیہ میں جلسہ ہوا۔ رسوئی: زیر صدارت مکرم صدر جماعت احمدیہ مشن ہاؤس میں جلسہ ہوا۔ بھاگلپور: مکرم مسعود عالم صاحب صدر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ راٹھ: جماعت احمدیہ راٹھ نے مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم شرافت احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ جلسہ کیا۔ مسکرا: مسجد احمدیہ مسکرا میں مکرم عبدالجبار صاحب سابق صدر کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ محبوب نگر: مکرم قاسم شریف صاحب صدر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ چنتہ کنٹہ: مکرم محمود احمد صاحب بابو قائمقام امیر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ جلسہ میں اطفال کو انعامات دیئے گئے۔ جلسہ کی کاروائی لوکل اخبارات آندھرا جیوتی، اینا ڈو، ساکشی نے اچھے رنگ میں شائع کی۔ جڑچرلہ خدام و اطفال: خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ جڑچرلہ نے مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم سید افتخار حسین صاحب صدر جماعت جلسہ کیا مسجد پر تین دن تک چراغاں کیا گیا۔ دہلی: مکرم داؤد احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ دہلی کی زیر صدارت مسجد بیت الہادی میں جلسہ ہوا۔ ساگر: مسجد احمدیہ ساگر میں زیر صدارت مکرم حاجی جمال الدین صاحب نائب صدر جلسہ ہوا۔ اندورہ: بعد نماز عصر مکرم راجہ منظور احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ چک ڈیسنڈ خانپورہ: جماعت احمدیہ چک ڈیسنڈ خانپورہ نے شاندار طریق پر بعد نماز مغرب وعشاء جلسہ کیا دوسرے دن اطفال اور ناصرات کے علمی مقابلہ جات ہوئے۔ تیماپور: مسجد حسن تیماپور میں زیر صدارت مکرم سید محمود احمد صاحب عجب شیر صدر جماعت احمدیہ جلسہ ہوا۔ پالاکرتی: مکرم نور الدین صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ اس موقعہ پر مقامی ہسپتالوں میں پھل تقسیم کئے گئے۔ اٹارسی: مکرم تفضّل حسین صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا جلسہ کے بعد محلّہ میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ جلسہ کی خبر مقامی اخبار نے شائع کی۔ چکہ گونڈ نپلی سرکل تھلک کرناٹک: مکرم محمد علی صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تتمنپلی سرکل تھلک: مکرم شفیع اللہ صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ بے بی پلی سرکل تھلک: شام تین بجے مکرم سی ناصر احمد صاحب معلم کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ امرلکیہ سرکل تھلک: شام ساڑھے سات بجے مکرم

معلم صاحب کی زیرنگرانی جلسہ ہوا۔ بنکل پلی سرکل تھلک: مکرم رحمٰن صاحب صدر جماعت کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔

شورت: بعد نماز عصر مسجد میں زیرصدارت مکرم عبدالعزیز صاحب ڈار صدر جماعت کی جلسہ ہوا۔ اطفال وناصرات کا مشترکہ اجلاس بھی خاکسار کی زیرصدارت ہوا۔ بچوں کے ساتھ سوال وجواب بھی ہوئے۔ موسیٰ بنی مائنز: مسجد احمدیہ موسیٰ بنی مائنز میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب زعیم مجلس انصاراللہ کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ چک ایمرچھ خانپورہ: ۱۲/مارچ کو مکرم سید امداد علی صاحب معلم سلسلہ کی زیرصدارت جامع مسجد میں جلسہ ہوا۔ چک ایمرچھ خانپورہ: ۱۰/مارچ کو مکرم صدر صاحب مقامی کی زیرصدارت جامع مسجد میں جلسہ ہوا۔ مسجد اوراردگرد کے ماحول کو خوب سجایا گیا۔ بنارس ۱۱/مارچ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیرصدارت مکرم ظفرالسلام صاحب جلسہ ہوا۔ جلسہ میں محلّہ کے غیراز جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔ برپتہ: مسجد احمدیہ برپتہ میں ۱۰/مارچ کو جلسہ ہوا۔ منڈیر: ۱۱/مارچ کو بعد نماز عشاء منڈیر میں جلسہ ہوا۔ بھاواہ: ۱۰/مارچ کو بھاوا میں جلسہ ہوا۔ چنئی: مکرم ایم بشارت احمد صاحب زونل امیر تامل ناڈو نارتھ زون کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ مخالفین نے پولیس والوں سے کہہ کر جلسہ رکوانے کی کوشش کی مگر انہوں نے انکار کرتے ہوئے جلسہ کے انعقاد کے سلسلہ میں تعاون کیا۔ جلسہ میں مقامی احباب کے علاوہ مضافات سے بھی خواتین وحضرات تشریف لائے۔ بھدرک: ۱۰/مارچ کو جماعت احمدیہ بھدرک نے جلسہ سے قبل گاندھی اڑیسہ باڑا آشرم بھدرک جہاں یتیم اورغریب بچے پڑھتے ہیں میں ۲۱۰ بچوں کو کتب وکاپیاں دیں۔ آشرم کے برامدے میں بھی زیرصدارت مکرم عبدالقادر صاحب ایک مختصر اجلاس کیا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یتیموں کے بارے میں تعلیم سے روشناس کرایا۔ اس پروگرام کو ٹی وی چینل نکھیتر اور کثیرالاشاعت اخبارات سماج، سمباد، دھریتری نے ریکارڈ کیا اور دوسرے دن نشر کیا۔ بعد نماز مغرب وعشاء مسجد احمدیہ میں زیرصدارت مکرم شیخ عبدالقادر صاحب جلسہ کیا۔ جلسہ کے بعد کلواجمیعًا کا پروگرام ہوا۔ مسجد اور دارالتبلیغ کو لائیٹوں اور بینرز سے سجایا گیا۔

تھراج: مکرم سادو خان صاحب کی زیرصدارت مسجد میں جلسہ کیا گیا۔ مسجد احمدیہ پر چراغاں کیا گیا۔ صافو والا: مکرم ڈاکٹر ممکن شاہ صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ محرون: مکرم نواب الدین صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ چڑک: مکرم عنایت علی صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ ابلو: مکرم صدیق محمد صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ ہریکے کلاں: مکرم کالے خان صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ کوٹ کپورہ: مکرم دین محمد صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ سیبیاں: جماعت احمدیہ سیبیاں نے بعد نماز مغرب مکرم احمد خان صاحب کی زیرصدارت جلسہ کیا۔ راماں بلاسپور: مکرم جلبیت خان صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ سنگھپورہ: جماعت احمدیہ سنگھپورہ نے مکرم جگروپ خان صاحب کی زیرصدارت جلسہ کیا۔ راماں منڈی: مکرم رمضان خان صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ بولیاں والی: جماعت احمدیہ بولیاں والی نے بعد نماز مغرب وعشاء جلسہ کیا جلسہ کی صدارت مکرم منندر خان صاحب نے کی۔ تلواں والی: مکرم سردار خان صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔

من والی: بعد نماز مغرب وعشاء مکرم سلیم احمد خان صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ ڈرّلی: بعد نماز عصر مکرم لال شاہ صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ بونا: جماعت احمدیہ بونا نے مکرم روشن خان صاحب کی زیرصدارت جلسہ کیا۔ برائے: مکرم حسین خان صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ کمیرو: بعد نماز مغرب وعشاء مکرم انور خان صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ نال کھوٹے: جلسہ سیرة النبیؐ مکرم رشید خان صاحب کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ سنگھوالا: مکرم صدیق خان صاحب کی زیرصدارت جلسہ ہوا۔ منڈیرہ: مکرم شوکت احمد صاحب کی زیرصدارت جماعت احمدیہ منڈیرہ نے جلسہ کیا۔

☆......درج ذیل جماعتوں کی طرف سے بھی جلسہ سیرة النبی کے انعقاد کی اطلاع ملی ہے:

جماعت احمدیہ اندورہ، پٹیالہ، ترن باندہ، ہرمالہ سرکل وارنگل، سنٹر گونال، پلوتی، ماڈلی، جھن جھن بیل، گڑ ہندر، کندریلی، بسنہ، پردا، بھوکیل، مانڈھر، پنڈری پانی، کیرنگ، نرگاؤں، کھجوری پاڑا، دسپلّہ، محمودآباد، برجگل سرکل لدھیانہ، سنّی، واتلوٹی، پیرون، چتورہ، مڈعی، کونکوٹے، کٹھری، کریم پور، مڈرپور، پونچھ، نیرمالا سرکل وارنگل، سرہند، جاگو، ملاہڑی، سپولی، روڑکی ہیراں، بڑوا، ریل ماجرا، پڈیالہ، شمس پور، فرملہ، ونمالہ کن پرتی۔

جلسہ یوم مصلح موعود

درج ذیل جماعتوں اور ذیلی تنظیموں کی طرف سے بھی جلسہ یوم مصلح موعود کے انعقاد کی رپورٹیں ملی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی میں برکت دے۔

جماعت احمدیہ اندورہ، لجنہ اماء اللہ بھدرواہ، سورب، پٹیالہ سرکل لکھنؤ، روسینا، امری کھیڑا، گڑار، بہوہ، امروہہ، حاجی پور، دیومئی، سلوٹہ، ٹکسواں، پنکال، بنی گوڑ، بلوٹگی، بنی مٹی، گاندال، ماچنور، کڈدور، ہوسور، ہیرے میاگری، چکما گیری، ریونکی، مکربی، میلار (سرکل دیودرگ کرناٹک)، ظہیرآباد۔

اعلان نکاح

خاکسار کے بیٹے محمد افضل بٹ کا نکاح عزیزہ فائزہ سلمہا بنت مکرم معراج الدین صاحب ڈار ساکن آسنور حال سرینگر کشمیر کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپئے حق مہر پر محترم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان نے مسجد مبارک قادیان میں مورخہ ۱۹/فروری ۲۰۰۹ء کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندان کے لئے باعث برکت کرے۔ قارئین بدر سے دُعا کی درخواست ہے۔

درخواست دُعا: مکرم ڈاکٹر تنویر احمد صاحب پڈر امریکہ حال ہی میں عمرہ کر کے آئے ہیں۔ اس عبادت کے مقبول ہونے نیز والدہ صاحبہ کی کامل صحت اور بھائی بہنوں اور اپنے بال بچوں کی دینی دنیاوی ترقیات اور حفظ وامان میں رہنے کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(محمد یوسف انور استاذ جامعہ احمدیہ قادیان)

سیکرٹریان مال متوجہ ہوں

احباب جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان نے اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ایک مرتبہ پھر خلافت احمدیہ کے ساتھ اپنی دلی محبت اور والہانہ عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے مدصد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی اور شکرانہ فنڈ میں عطیات پیش کئے ہیں۔ الحمدللہ

نظارت بیت المال آمد کی طرف سے اپنے وعدہ جات کی مکمل ادائیگی کرنے والے احباب جماعت کو ایک چٹھی (سرٹیفیکیٹ) ارسال کی جارہی ہے۔ اس لئے اُن تمام جماعتوں کے سیکرٹریان مال جن کی طرف سے تاحال مکمل وصولی نہیں ہوئی۔ گذارش ہے کہ جلد وصولی کر کے احباب کے اسماء نظارت بیت المال آمد میں ارسال فرمائیں تاکہ اُن کو سرٹیفکیٹ ارسال کیا جاسکے۔ (ناظر بیت المال آمد قادیان)

اعلان برائے گمشدہ رسید بُک

جملہ احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ سرکل گولگیرہ کرناٹک کو جاری کردہ رسید بُک نمبر 18992 گُم ہوگئی ہے۔

مندرجہ بالا رسید بُک نظارت ہٰذا کی طرف سے کالعدم قرار دے دی گئی ہے۔ آئندہ احباب جماعت اس رسید بُک پر کسی قسم کے چندہ کی ادائیگی نہ کریں۔ اگر کہیں کوئی رسید وغیرہ دیکھیں تو اس کی اطلاع نظارت ہٰذا و امیر صاحب کرناٹک کو کردیں۔

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

M/S ALLIA EARTH MOVERS
(EARTH MOVING CONTRACTOR)
Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300,200.
Tata Hitachi, Ex 200, Ex 70, JCB, Dozer, etc. on Hire basis
Kusambi, Sungra, Salipur, Cuttack - 754221
Tel.: 0671 - 2112266,Mob: 9437078266/ 9437032266/ 9438332026/943738063

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088 TIN : 21471503143

شریف جیولرز ربوہ
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
پروپرائیٹر حنیف احمد کامران۔ حاجی شریف احمد ربوہ
00-92-476214750 فون ریلوے روڈ
00-92-476212515 فون اقصی روڈ ربوہ پاکستان

جامعہ احمدیہ قادیان میں داخلہ کے خواہشمند متوجہ ہوں

تمام امراء کرام وصدر صاحبان ومبلغین ومعلمین کرام سے درخواست ہے کہ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے اور اپنی زندگیاں وقف کرنے کے خواہشمند اور حصول علم کی اعلیٰ استعداد رکھنے والے طلباء کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔

امسال جامعہ احمدیہ میں نئے داخل ہونے والوں کا تحریری امتحان مورخہ ۲راگست ۲۰۰۹ء بروز ہفتہ کو ہوگا۔لہٰذا داخلہ لینے والے طلباء کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ پرنسپل جامعہ احمدیہ کو خط لکھ کر جلد از جلد داخلہ فارم منگوالیں۔ پھر اس فارم کی تکمیل کر کے مع سندات (میٹرک سرٹیفکٹ) صدر اور امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ واپس پرنسپل جامعہ کو ۳۰رجون ۲۰۰۹ء تک بذریعہ رجسٹری ڈاک بھجوادیں۔اس کے بعد میں موصول ہونے والے فارم نیز فیکس سے بھجوائے ہوئے فارم وسندات قابل قبول نہ ہونگے۔ فارم ہر لحاظ سے مکمل اور درست ہونے کی صورت میں قادیان تحریری امتحان کے لئے بلایا جائے گا۔

شرائط داخلہ:

۱-درخواست دہندہ واقف زندگی ہو یا اپنی زندگی وقف کرنے کے لئے تیار ہو۔

۲-تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈیژن میں پاس کیا ہو اور انگلش کا مضمون لیا گیا ہو۔میٹرک پاس امیدوار کی عمر ۱۷ سال سے زائد نہ ہو۔2+10 انٹر پاس امیدوار کی عمر ۱۹ سال سے زائد نہ ہو۔

۳-نور ہسپتال قادیان میں ماہر ڈاکٹر صاحبان کی ایک کمیٹی ہر طالب علم کا مکمل طبّی معائینہ کرے گی۔اُن کی طرف سے مثبت رپورٹ ملنے پر ہی داخلہ ہوگا۔

۴-قرآن کریم ناظرہ صحیح تلفظ سے جانتا ہو۔

۵-امیدوار غیر شادی شدہ ہو۔

۶-اُمیدوار کو ان تمام سندات کو صحیح اور قواعد کے مطابق پائے جانے کے بعد داخلہ امتحان میں شرکت کے لئے اجازت نامہ بھجوایا جائے گا۔اس اجازت کے ملنے پر ہی طالب علم امتحان کے لئے جامعہ احمدیہ قادیان آسکے گا۔ یہ اطلاع بذریعہ ٹیلی فون بھی کی جاسکتی ہے۔اس لئے رابطے کے لئے ٹیلی فون نمبر ضرور لکھیں۔

۷-اُمیدوار کو آمد و رفت کے اخراجات خود برداشت کرنے ہونگے۔ داخلہ امتحان میں فیل ہونے کی صورت میں واپسی سفر کے تمام اخراجات خود برداشت کرنے ہونگے۔

۸-امیدوار موسم کے لحاظ سے گرم سرد کپڑے رضائی بستر وغیرہ ہمراہ لیکر آئیں۔

۹-جن امیدواروں کو قادیان بلایا جائے گا۔ان کا تحریری اور زبانی ٹیسٹ (قرآن مجید ناظرہ اور اردو انگریزی میٹرک کے معیار کا) ہوگا۔انٹرویو میں دینی معلومات کے علاوہ معلومات عامہ کے سوال بھی کئے جائیں گے۔

۱۰-تحریری اور زبانی ٹیسٹ میں پاس ہونے والے اُمیدوار کو ہی جامعہ احمدیہ میں داخلہ مل سکے گا۔

ضروری نوٹ: ہندوستان کے تمام علاقہ جات میں میٹرک کے امتحانات مکمل ہو چکے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ امتحان ۲راگست ۲۰۰۹ء کو ہوگا۔ان تین چار مہینوں میں خواہشمند اُمیدوار مقامی معلم یا کسی اور ذریعہ سے قرآن مجید ناظرہ اور اُردو روانی سے لکھنا اور پڑھنا سیکھتے رہیں۔اسی طرح خدام الاحمدیہ بھارت کی جانب سے شائع کردہ کتاب ”کامیابی کی راہیں“ پر مکمل عبور حاصل کریں۔اسی عرصہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کو توجہ سے سنیں اور ہر خطبے کے مختصر نوٹس اپنی ڈائری میں لکھتے چلے جائیں۔

داخلہ برائے حفظ قرآن مجید

جامعہ احمدیہ قادیان میں درجہ حفظ القرآن بھی قائم ہے۔اس کا تعلیمی سال بھی ۱۲رجولائی سے شروع ہوتا ہے۔اس میں داخلہ لینے کے لئے درج ذیل شرائط ضروری ہیں۔

۱-امیدوار کی عمر دس سال سے زائد نہ ہو۔

۲-امیدوار کو ناظرہ قرآن مجید صحیح تلفظ سے پڑھنا آتا ہو۔

داخلہ کے تعلق سے ہر قسم کی خط وکتابت پرنسپل جامعہ احمدیہ سے کی جائے۔

داخلہ فارم منگوانے اور پھر واپس بھجوانے اور دیگر معلومات کے لئے درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

Principal Jamia Ahmadiyya, P.O. Qadian Distt. Grudaspur

Punjab. Pin-143516

Tel : (O) 01872-223873 (H) 221647 (Mobile) 09876376447

(پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

صدفی صد وصولی چندہ تحریک جدید

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ وعدہ جات چندہ تحریک جدید کا سال یکم نومبر سے شروع ہو کر ۳۱راکتوبر کو ختم ہوتا ہے۔اور سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ مبارک ہی سے یہ طریق رائج ہے کہ مخلصین جماعت حتی المقدور ہر سال اپنے وعدہ چندہ تحریک جدید کی ۱۵ ماہ رمضان المبارک تک مکمل ادائیگی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔امسال چونکہ رمضان کا مقدس مہینہ ۲۳راگست کو شروع ہو رہا ہے اس لئے سال رواں کے وعدہ جات کی صدفی صد ادائیگی کے لئے اب صرف ساڑھے چار ماہ کا مختصر سا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ ہر زون کی جماعتوں کے مجموعی وعدوں کے بالمقابل ۳۰راپریل تک ہونے والی وصولی کی تفصیل بذریعہ ڈاک بھجوائی جارہی ہے۔ جملہ صوبائی وزونل امراء کرام، امراء وصدر صاحبان جماعت اور زونل ومقامی سیکرٹریان تحریک اور زونل ومقامی سیکرٹریان تحریک جدید سے درخواست ہے کہ مرسلہ پوزیشن کو مدنظر رکھ کر مخلصین جماعت سے ان کے وعدوں کی صدفی صد وصولی کے سلسلہ میں ابھی سے پُر زور اور مؤثر کوششیں شروع کر دیں تا ان کی جماعتوں کا نام بھی صدفی صد ادائیگی کرنے والی خوش نصیب جماعتوں کی فہرست میں شامل ہو کر پیارے آقا کی مقبول بارگاہ الٰہی دعاؤں سے وافر حصہ پانے کی سعادت حاصل کر سکے۔ وباللہ التوفیق۔

اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی کو بارآور کرے اور تمام مخلصین جماعت کو اپنے بے پایاں فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا وارث بنائے۔آمین (وکیل المال تحریک جدید قادیان)

تقاریب آمین کے فوٹوز بھجوائیں

الحمدللہ کہ گذشتہ دو سالوں میں بھارت کی مختلف نئی و پرانی جماعتوں میں اجتماعی طور پر تقاریب آمین کے پروگرام منعقد ہوئے ہیں۔ یہ پروگرام جہاں غیر احمدیوں میں تبلیغ کے حوالے سے مؤثر ثابت ہوئے وہیں مختلف اخبارات میں بھی ان کے چرچے ہوئے۔نظارت تعلیم القرآن کا پروگرام ہے کہ جہاں جہاں بھی جماعتی طور پر تقاریب آمین کے پروگرام منعقد ہوئے ہیں ان کے فوٹوز مختصر کوائف کے ساتھ شائع کئے جائیں۔لہٰذا اگر آپ کی جماعت رسرکل میں ایسی تقاریب منعقد ہوئی ہیں تو آپ ان کی فوٹوز مختصر تفصیل کے ساتھ جس میں تقریب کی تاریخ، تقریب آمین کروانے والے عہدیدار اور مقام تقریب کا ذکر ہو۔اولین فرصت میں ارسال کر دیں۔

۲-اگر اب تک آپ کی جماعت میں تقریب آمین کا انعقاد نہیں ہوا ہے تو آپ آئندہ اس کا انعقاد کر کے اس کی فوٹوز دفتر میں بھجوادیں۔ جزاکم اللہ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی قادیان)

اپنے وفات شدہ افراد خاندان کا چندہ تحریک جدید بند نہ ہونے دیں

تحریک جدید ایک عظیم الشان تحریک ہے کہ جس کے ذریعہ اکناف عالم میں اسلام واحمدیت کی پُرامن تعلیم پھیلی اور آج اسلام کا صحیح رنگ میں دفاع جماعت احمدیہ کے مشنوں سے ہی ہو رہا ہے۔ بانی تحریک جدید سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ اس تحریک میں شامل ہونے والوں کے نام تاریخ احمدیت میں ادب واحترام سے لئے جائیں گے۔

سو عرض ہے کہ جائزہ لیں کہ آپ کے گھر کے تمام افراد اس بابرکت الٰہی تحریک میں حصہ لے رہے ہیں اور چندہ تحریک جدید کی ادائیگی کر رہے ہیں اگر کوئی گھر کا فرد ایسا ہے جو شامل ہونے سے رہ گیا ہے خواہ وہ طالب علم یا نومولود بچہ ربچی ہے تو اُسے بھی اس میں شامل فرمائیں تا وہ ثواب سے محروم نہ رہیں نیز اپنے وفات یافتہ افراد خاندان کا چندہ تحریک جدید بھی بند نہ ہونے دیں اور حسبِ توفیق ان کے لئے ادائیگی کر کے انہیں ثواب جاریہ میں شامل رکھیں۔ ہمارے پیارے حضور خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبات میں اس جانب خصوصی تاکید فرمائی ہے۔اُمید ہے کہ توجہ فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ خیرًا۔

نام نیک رفتگاں ضائع مکن　　　تا نباشد نام نیکت پائیدار

(وکیل اعلیٰ تحریک جدید قادیان)

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز

الرحیم جیولرز

پروپرائیٹر۔سید شوکت علی اینڈ سنز

پتہ: خورشید کلاتھ مارکیٹ

حیدری نارتھ ناظم آباد۔کراچی۔فون 629443

وصایا :: منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت 18184 :: میں محمد ارشاد ولد ایم رفیق احمد قوم احمدی پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن کالیکٹ ڈاکخانہ جے پور ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14/1/08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ٹی احمد سعید العبد محمد ارشاد گواہ ڈاکٹر صلاح الدین

وصیت 18185 :: میں ایس وی رازق احمد ولد اے پی اے مصطفیٰ قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 40 سال پیدائشی احمدی ساکن پنگاڈی ڈاکخانہ پینگاڈی آر ایس ضلع کنور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 12/11/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ مکان مع زمین 10 سینٹ پینگاڈی میں قیمت اندازاً 2700000 روپئے۔ مکان 9.75 سینٹ بمقام کنور ٹاؤن پلی کنو قیمت اندازاً 5500000 روپئے۔ اس میں میرا چوتھا حصہ ہے۔ دکان 0.75 سینٹ بمقام کنور ٹاؤن قیمت اندازاً 4000000 روپئے (مع سرمایہ تجارت ہے اس میں میرا آدھا حصہ ہے) ایک ہوٹل 6.75 سینٹ بمقام کنور ٹاؤن قیمت اندازاً 4000000 روپئے۔ اس میں میرا چوتھا حصہ ہے۔ اراضی 151 سینٹ بمقام پینگاڈی بلاترا قیمت اندازاً 2000000 روپئے۔ جو کہ مکمل قرض پر لیا ہوا ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ 16000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1/11/07 سے نافذ کی جائے۔

گواہ کے عبد السلام العبد ایس وی رازق احمد گواہ محمد انور احمد

وصیت 18186 :: میں بی ناصرہ زوجہ اے سلیمان قوم مسلم پیشہ خانہ داری عمر 53 سال پیدائشی احمدی ساکن پینگاڈی ڈاکخانہ پینگاڈی آر ایس ضلع کنور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 16/1/08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ میری کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ منقولہ جائیداد کچھ زیورات ہیں۔ چوڑیاں 7 عدد وزن 60 گرام قیمت 61500 روپئے۔ ہار دو عدد 32 گرام قیمت 32800 روپئے۔ کان کی بالیاں ایک جوڑا وزن پانچ گرام قیمت 5125 روپئے۔ حق مہر 2000 روپئے۔ کل رقم 101425 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ کے پی مشہود احمد الامۃ بی ناصرہ گواہ سلیم احمد سی

وصیت 18187 :: میں اے سلیمان ولد محی الدین کنجو مرحوم قوم مسلم پیشہ (عمر کی زیادتی کی وجہ سے کام چھوڑ چکا ہوں) عمر 68 سال پیدائشی احمدی ساکن پینگاڈی ڈاکخانہ پینگاڈی آر ایس ضلع کنور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 16/1/08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 1200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ مولوی ٹی ایم محمد العبد اے سلیمان گواہ سلیم احمد سی

وصیت 18188 :: میں ڈاکٹر مبارکہ محمد زوجہ پروفیسر ایم محمد قوم مسلم پیشہ ڈاکٹری عمر 67 سال پیدائشی احمدی ساکن پینگاڈی ڈاکخانہ پینگاڈی آر ایس ضلع کنور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 12/1/08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ منقولہ جائیداد: بنک میں جمع شدہ رقم مبلغ 983979 روپئے۔ LIC اور UTI کی رقم 1142800 روپئے۔ ڈاکخانہ میں 56000 روپئے۔ سونا 220 گرام۔ قیمت انداز 207900 روپئے۔ کل رقم 2390679 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ 150000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 12/1/08 سے نافذ کی جائے۔

گواہ ایم محمد الامۃ ڈاکٹر مبارکہ محمد گواہ سلیم احمد سی

وصیت 18189 :: میں شریفہ حلیم زوجہ عبد الحلیم قوم مسلم پیشہ خانہ داری عمر 56 سال پیدائشی احمدی ساکن پینگاڈی ڈاکخانہ پینگاڈی ضلع کنور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 12/1/08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ غیر منقولہ پندرہ سینٹ زمین جو جماعت احمدیہ کوڈالی کے نزدیک واقع ہے۔ اس کی قیمت اندازاً 150000 روپئے ہوگی۔ منقولہ جائیداد: چوڑیاں چھ عدد وزن 96 گرام قیمت 49200 روپئے۔ ہار دو عدد 40 گرام قیمت 41000 روپئے۔ بالیاں 16 گرام قیمت 16400 روپئے۔ انگوٹھی دو عدد 8 گرام قیمت 8200 روپئے۔ کل سونا 160 گرام قیمت 164000 روپئے۔ حق مہر 1500 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ایچ زینب الامۃ شریفہ حلیم گواہ رضوانہ عفّت ایم

وصیت 18190 :: میں اے پی محمد اسمٰعیل ولد اے عبدُ ماسٹر قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر 52 سال پیدائشی احمدی ساکن مریاکنّی ڈاکخانہ ترواژام کنّو ضلع پالگھاٹ صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 2/2/08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 30 سینٹ زمین ایک گھر کے ساتھ جس کی قیمت چار لاکھ روپئے ہوگی۔ خسرہ نمبر 674/1A۔ ایک اکڑ 60 سینٹ زمین جس میں ربڑ کے درخت ہیں۔ یہ جائیداد خاکسار کے نام پر ہوئی نہیں ہے۔ اس کی قیمت 3 لاکھ 20 ہزار روپئے ہوگی۔ ایک اکڑ خالی زمین یہ بھی خاکسار کے نام پر نہیں ہوئی ہے۔ جس کی قیمت 3 لاکھ روپئے ہوگی۔ میرا گزارہ آمد از جائیداد و ملازمت ماہانہ 11000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ہدایت اللہ خان ثقافی العبد اے پی محمد اسمٰعیل گواہ کے شمس الدین

وصیت 18191 :: میں سی رشیدہ اسمٰعیل زوجہ محمد اسمٰعیل قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال پیدائشی احمدی ساکن مریاکنّی ڈاکخانہ ترواژام کنّو ضلع پالگھاٹ صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 2/2/08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات ایک عدد ہار 48 گرام۔ قیمت اندازاً 42000 روپئے۔ ایک عدد ہار 24 گرام قیمت تقریباً 21000 روپئے۔ ایک جوڑی بالیاں 16 گرام قیمت اندازاً 14000 روپئے۔ 17 سینٹ زمین جس میں ربر کا پودہ ہے۔ آمد نہیں ہے۔ اس کی قیمت تقریباً 35000 روپئے ہوگی۔ نمبر 674/1A۔ حق مہر 10000 روپئے۔ وصول ہو چکا ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ اے پی محمد اسمٰعیل الامۃ سی رشیدہ اسمٰعیل گواہ کے شمس الدین

وصیت 18192 :: میں کے محمد ولد کے عبد صاحب قوم احمدی پیشہ کسان عمر 56 سال پیدائشی احمدی ساکن ترواژام کنّو ڈاکخانہ ترواژام کنّو ضلع پالگھاٹ صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 31/1/08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 9 سینٹ زمین ایک گھر کے ساتھ جس کی قیمت اندازاً 2 لاکھ روپئے ہوگی۔ خسرہ نمبر 283/6۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 2300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ اے پی افتخار الدین العبد کے محمد گواہ ہدایت اللہ خان ثقافی

وصیت 18193 :: میں کے فاطمہ زوجہ کے محمد قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال پیدائشی احمدی ساکن ترواژام کنّو ڈاکخانہ ترواژام کنّو ضلع پالگھاٹ صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 31/1/08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز | **کاشف جیولرز**

الیس اللہ بکاف عبدہ

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
فون 047-6213649

گولبازار ربوہ
047-6215747

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی: بالیاں ایک جوڑی 8 گرام جس کی قیمت 7000 روپئے۔ کنگن 4 عدد 16 گرام قیمت اندازاً 14000 روپئے۔ ہار ایک عدد 16 گرام قیمت 14000 روپئے۔ 30 سینٹ خالی زمین جس کی قیمت تقریباً 120000 روپئے۔ خسرہ نمبر 283/6۔ حق مہر 250 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ کے محمد　　　الامۃ کے فاطمہ　　　گواہ اے پی افتخار الدین

وصیت 18194:: میں اے پی افتخار الدین ولد اے عبد ماسٹر قوم احمدی پیشہ کسان عمر 59 سال پیدائشی احمدی ساکن تروازام کنّو ڈاکخانہ تروازام کنّو ضلع پالگھاٹ صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 31/1/08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ پچاس سینٹ زمین میں ایک گھر ہے جس کی قیمت اندازاً 6 لاکھ روپئے ہے۔ 80 سینٹ زمین زراعاتی قیمت اندازاً 160000 روپئے۔ ایک اکٹر 30 سینٹ زمین جس کا آدھا حصہ ربر کے درخت ہیں۔ قیمت اندازاً 240000 روپئے۔ مذکورہ جائیداد اب تک خاکسار کے نام پر نہیں ہوئی ہے۔ میرا گزارہ آمد از جائیداد ماہانہ 3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ہدایت اللہ خان ثقافی　　العبد اے پی افتخار الدین　　گواہ کے محمد

وصیت 18195:: میں ایم پی کنجی عائشہ زوجہ سی حمید اللہ قوم مسلم پیشہ خانہ داری عمر 59 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کنانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 11/1/08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ہار دو عدد 23/4 پون، چوڑی تین عدد 5 پون، انگوٹھی تین عدد ایک پون، بالی دو عدد 11/4 پون۔ کل وزن دس پون قیمت اندازاً 80000 روپئے۔ یہ تمام زیورات 22 کیرٹ کے ہیں۔ خاکسارہ کے نام پر $14^{3}/4$ سینٹ زمین کوڈالی میں ہے۔ جس کا سروے نمبر 17/49 ہے۔ موجودہ قیمت اندازاً 295000 روپئے ہوگی۔ نوٹ: مذکورہ بالا سونے میں میرا حق مہر بھی شامل ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ کے عبد السلام　　　الامۃ ایم پی کنجی عائشہ　　　گواہ وی پی تاثیر احمد

وصیت 18196:: میں کے وسیم احمد ولد یو ناصر احمد قوم مسلم پیشہ ملازمت عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کنانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 21/10/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ کے عبد السلام　　　العبد کے وسیم احمد　　　گواہ ای وی عبد الکریم

وصیت 18197: میں وی پی شمیم ولد وی پی منور احمد قوم مسلم پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کنانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1/11/07 وصیت کرتا ہوں میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ایم پی شاہین　　　العبد وی پی شمیم　　　گواہ کے عبد السلام معلم

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

تمام احباب جماعت کو صد سالہ خلافت جوبلی مبارک!

الفضل جیولرز

پتہ: صرافہ بازار سیالکوٹ پاکستان

طالب دُعا: عبد الستار 0092-321-8613255 ☆ عمیر ستار 0092-321-6179077

وصیت 18198:: میں ایم پی قمر الدین ولد وی کے محی الدین قوم مسلم پیشہ تجارت عمر 42 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کنانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14/11/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 19 سینٹ زمین میں ایک مکان ہے۔ موجودہ قیمت اندازاً 1000000 روپئے۔ بمقام کوڈالی۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ 5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ کے عبد السلام　　　العبد ایم پی قمر الدین　　　گواہ محمد انور احمد

وصیت 18199:: میں سی ایم حسن ولد سی محمد قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 56 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کنانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 13/11/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ مکان مع زمین کوڈالی کنور 19 سینٹ قیمت اندازاً 600000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ 2750 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1/11/2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ محمد انور احمد　　　العبد سی ایم حسن　　　گواہ کے عبد السلام

وصیت 18200:: میں یوشفینہ ولد ایم انور احمد قوم مسلم پیشہ خانہ داری عمر 28 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کنانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 21/10/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک ہار وزن 6 گرام، ایک عدد انگوٹھی 6 گرام، بالیاں ایک جوڑی 4 گرام، ایک عدد چوڑی 8 گرام، برسلیٹ 8 گرام، پازیب ایک جوڑی 8 گرام۔ کل قیمت اندازاً 35000 روپئے۔ تمام زیورات 22 کیرٹ کے ہیں۔ مذکورہ بالا زیورات میں حق مہر شامل ہے۔ جائیداد کی تقسیم نہیں ہوئی ہے۔ والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ کے عبد السلام　　　الامۃ یوشفینہ　　گواہ کے وسیم احمد

وصیت 18201:: میں رؤف رومی بنت وی کے عبد الرحیم قوم مسلم پیشہ طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کنانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 20/10/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ دو عدد ہار وزن 24 گرام موجودہ قیمت 21000 روپئے۔ بالی ایک عدد وزن 8 گرام قیمت 7000 روپئے۔ جائیداد ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ کے عبد السلام　　　الامۃ رؤف رومی　　　گواہ ای وی عبد الکریم

ارشاد نبویؐ

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْن

(نماز دین کا ستون ہے)

طالب دُعا از: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز

AUTO TRADERS

16 مینگو لین کلکتہ 70001

دکان: 2248-5222

2248-16522243-0794

رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

نونیت جیولرز

NAVNEET JEWELLERS

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

الیس اللہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

EDITOR
MUNEER AHMAD KHADIM
Tel. Fax: (0091) 1872-220757
Tel. Fax: (0091) 1872-221702
Tel : (0091) 1872-220814
badrqadian@rediffmail.com

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADR Qadian
Qadian - 143516 Dt. Gurdaspur (Pb.) INDIA

Vol. 58 | Thursday | 7th May 2009 | Issue No. 19

SUBSCRIPTION
ANNUAL : Rs. 300/-
By Air : 20 Pounds Or 40 U.S. $
: 30 Euro
By Sea : 10 Pounds Or 20 U.S. $

اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں ہماری ہدایت اور ہمیں نفع پہنچانے کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانی فرمائی ہے

لهذا هم سب كو دعوت ديتے هيں كه اس كو مان لو اسی ميں سب كی بقا هے

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ یکم مئی ۲۰۰۹ بمقام مسجد بیت الفتوح لندن - یوکے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ گذشتہ خطبہ میں مَیں نے اللہ تعالیٰ کی صفت النافع کے حوالے سے بتایا تھا کہ اصل نفع پہنچانے والی ذات خدا تعالیٰ کی ہے اس لئے اس کی طرف جھکنے اور اس سے تعلق قائم کرنے سے اس دنیا میں اور دوسری دنیا میں اس کے فضلوں کے وارث بنیں گے اور فرمایا کہ عبادت کے ساتھ ان تمام احکامات پر عمل کریں جن پر عمل کرنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف یہی نہیں کہا کہ تمام قسم کا نفع میری ذات سے وابستہ ہے اس لئے میری عبادت کرو اور میرے شکر گذار بنو بلکہ فرمایا کائنات اور اس کے اندر کی ہر چیز میری پیدا کردہ ہے اور یہ شروع سے ہی نفع رساں بھی ہے اور نقصان پہنچانے والی بھی ہے اور تمام چیزیں جن پر تمہاری زندگی کا انحصار ہے ان کا پیدا کرنے والا اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں رب العالمین ہوں اور جب رب العالمین مَیں ہوں تو پھر کسی کے نفع پہنچانے یا نقصان پہنچانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کے سلسلہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا اقتباس پیش کر کے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف پیدا ہی کیا ہے بلکہ مخلوق کے لئے جس انتہاء تک اس کو پہنچانا ضروری ہے وہاں تک پہنچاتا ہے۔ یہ کارخانہ قدرت اپنی پیدائش کے بعد ہر روز اپنی شان ظاہر کر رہا ہے۔ انسان کی فطرت میں اللہ تعالیٰ نے تحقیق کا مادہ رکھا ہے اس لئے انسان پر ان تمام عالمین پر تحقیق کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نئے سے نئے اظہار فرماتا ہے ان عالمین میں آسمانی عالم بھی ہیں جس میں مختلف قسم کے ستارے اور سیارے شامل ہیں زمینی عالم بھی شامل ہیں زمین کے اندر مختلف خزانے ہیں زمین کے اندر بھی ایک عالم بسا ہوا ہے اور سائنسدان تحقیق کر کے قدرت کے عجیب مظاہر سے ہمیں آگاہ کرتے ہیں۔ پھر عالم نباتات ہے۔ مختلف قسم کے درخت اور جڑی بوٹیاں ہیں بعض پر تحقیق ہوئی اور بعض پر ابھی تحقیق کی ضرورت ہے۔ حشرات الارض کا اپنا ایک عالم ہے غرض کہ بہت سی چیزیں اس کائنات میں اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں اور ہر پیدائش کی ایک غرض اور ایک مقصد ہے جسے وہ پورا کرتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا ایک بصیرت افروز اقتباس پیش کر کے فرمایا کہ خدا تعالیٰ رب العالمین ہے اور ہر چیز جو دنیا میں موجود ہے خواہ اس کا علم ہے یا نہیں وہ خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ ہے اور پھر انسان پر رب العالمین کا ایک احسان ہے کہ جو چیزیں خدا نے پیدا کیں ہیں انہیں اشرف المخلوقات کے لئے فائدہ مند بنایا ہے۔ اور جوں جوں دنیا تحقیق کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی مختلف قسم کی پیدائش کے بارے میں علم حاصل کر رہی ہے اس میں انسانی فوائد ظاہر ہوتے جا رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ چیزوں کا ذکر کر کے فرمایا کہ یقیناً انسان کو اس بات کی طرف توجہ پیدا ہونی چاہئے کہ جس خدا نے انسان پر اس قدر فضل فرماتے ہوئے بے شمار چیزیں پیدا کی ہیں تو پھر اس خدا میں یہ طاقت بھی ہے کہ اپنے بندوں کے فائدہ کے لئے آئندہ بھی ایسی چیزیں پیدا کر سکے جو اس کے لئے نفع رساں ہیں یا موجود چیزوں کے چھپے ہوئے خواص ظاہر کر کے انہیں انسانوں کے فائدہ کے لئے عام بنا دے پس جب اس قدر مہربانی ہے انسانوں پر اس رب العالمین کی تو کس قدر انسان کو شکر گذار ہونا چاہئے اور اس کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دینی چاہئے اور شرک سے اپنے آپ کو کلیۃً پاک کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے مختلف جگہوں پر یہ ذکر فرمایا کہ تمہارے فائدے اور نفع کے لئے میں نے بے شمار چیزیں پیدا کیں۔ جب بھی ان چیزوں سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرو تو ہمیشہ یاد رکھو کہ انہیں پیدا کرنے والی صرف میری ذات ہے اور نہ صرف پیدا کرنے والی ہے بلکہ دنیا کی ہر چیز کو قائم رکھنے بلکہ ان کا کنٹرول بھی خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جب سب کچھ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے جو رب العالمین ہے جو رحمٰن ہے اور رحیم ہے پھر ایسے خدا کے علاوہ کسی اور کی طرف دیکھنا انتہائی بے وقوفی ہے۔ پس ایسا خدا ہی عبادت کے لائق خدا ہے جو رب بھی ہے رحمٰن بھی ہے رحیم بھی ہے اور بے شمار دوسری صفات کا مالک ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے آیت قرآنی اور اس کا ترجمہ پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے چند احسانوں کا ذکر کر کے فرمایا ہے کہ اگر تمہیں عقل ہو تو کبھی ادھر ادھر نہ بھٹکتے پھرو بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف جھکو اس آیت سے پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارا معبود اپنی ذات میں ایک معبود ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں بے انتہاء رحم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے اور وہ بن مانگے رحم کرتے ہوئے اپنی نعمتیں عطا کرتا ہے اور جب انسان شکر گذار رہتے ہوئے ان نعمتوں سے فائدہ اُٹھاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا وارث بنتا جاتا ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمانیت کی بعض چیزوں کا اظہار کیا ہے کہ آسمانوں اور زمین کی سب چیزیں انسان کے فائدے کے لئے ہیں۔ پھر رات اور دن کا ادلنا بدلنا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ سب کچھ جو خدا تعالیٰ نے بنایا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ کوئی اتفاق نہیں بلکہ میری ہستی کا ثبوت ہے اس لئے کائنات پر اور زمین و آسمان کی بناوٹ پر اور رات دن کے ادلنے بدلنے پر اور موسموں کے بدلنے پر غور کر کے انسان کو یقیناً خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین پیدا ہوتا ہے اور ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سب پیدا کر کے اعلان فرمایا کہ نہ صرف مَیں نے یہ چیزیں پیدا کی ہیں بلکہ ان کا نگران بھی ہوں اور جہاں رحمانیت کے جلوے دکھاتے ہوئے عمومی طور پر اپنی پیدائش سے دنیا کو فائدہ پہنچاتا ہوں وہاں رحیمیت کے تحت غیر معمولی نشان بھی دکھاتا ہوں۔

حضور انور نے اس سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک نشان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے جہاں آپ کی دعاؤں سے لوگوں کو فائدہ ہوا۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ جو مَیں نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کو تمہارے لئے مسخر کیا ہے اس کو دیکھ کر تمہارے ایمانوں میں ترقی ہونی چاہئے اور پھر اس ظاہری اور دنیوی مثال سے روحانی نظام کی طرف اللہ تعالیٰ نے منتقل فرمایا بلکہ روحانی نظام اس سے بہتر ہے کیونکہ اس دنیا کے فائدے یہیں رہ جانے ہیں لیکن روحانیت کا کمال اخروی زندگی میں کام آنے والا ہے پس ایک مومن آسمان اور زمین کی پیدائش کو اس دنیا کے فوائد کا ذریعہ نہیں سمجھتا بلکہ ان پر غور کر کے خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین اور آخرت پر ایمان اور بھی پختہ کرتا چلا جاتا ہے کہ کس طرح رات اور دن کے انسانی زندگی پر اور ضروریات پر ظاہری اسباب ہیں اسی طرح رات اور دن کی مثال دے کر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روحانی طور پر بھی اندھیرے کے بعد روشنی کے سامان میں پیدا کرتا ہوں جس سے روحانی ظلمتیں ختم ہو جاتی ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں اور انبیاء اور مامورین کے ذریعے ان ظلمتوں کو دور کرنے کے سامان مہیا کرتا ہے اور کسی زمانے میں بھی اس نور اور روشنی کے ظاہر کرنے سے خدا تعالیٰ لاتعلق نہیں رہا بلکہ ہر زمانے میں اپنے نور اور روشنی کو بھیجتا رہا ہے اس زمانے میں بھی اپنے وعدے کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا جنہوں نے نئے سرے سے اسلام کی روشنی کو پیش کیا۔

فرمایا جب بھی اللہ تعالیٰ دنیا میں فتنہ و فساد کے حالات دیکھتا ہے تو اپنے بندوں کو اس سے بچانے کے لئے اپنے برگزیدہ بندے بھیجتا ہے وہ محفوظ طریق پر اپنے ماننے والوں کو ان مصائب سے بچا کر لے جاتے ہیں آج بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک کشتی بنائی ہے اور اس میں وہی شمار ہوں گے جو اس کا حق ادا کرنے والے ہوں گے یا حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والے ہونگے اور اس کا کس طرح حق ادا کرنا ہے اس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک کتاب کشتی نوح کے نام سے تصنیف فرمائی اور اس میں طاعون سے بچنے کا روحانی علاج بتایا جس میں بتایا کہ زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا عمل نہ ہو۔ فرمایا اس کتاب میں وہ معیار بتائے ہیں جن کو حاصل کرنے کی کوشش کر کے ایک انسان ایک احمدی اپنے آپ کو اس کشتی میں داخل کر سکتا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بنائی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی زندگیاں اس تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرماتا جائے تا کہ ہم زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے امام الزمان کی تعلیم سے فیض اٹھانے والے ہوں۔

فرمایا آج بھی دنیا آفات میں گھری ہوئی ہے نئی سے نئی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں یہ سب باتیں ہمیں سوچنے پر مجبور کر رہی ہیں کہ ہم اپنی حالتوں کے جائزے لیتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول اور اس کے بھیجے ہوئے امام الزمان کی تعلیم پر عمل کرنے والے بنیں اور اس کی کوشش کرنے والے ہوں۔ اور جب ہم توجہ سے کوشش کریں گے تو ہم میں نئی زندگی پیدا ہوگی۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں ہماری ہدایت اور ہمیں نفع پہنچانے کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانی فرمائی۔ لہٰذا ہم سب کو دعوت دیتے ہیں کہ اس کو مان لو اسی میں سب کی بقا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی صفت النافع کے فیض پانے اور نافع بننے کی توفیق دے اور جو انقلاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ مقدر ہے اس میں حصہ دار بننے کی توفیق دے۔

☆☆☆☆☆☆